کوئٹہ بلوچستان اور راولاکوٹ آزادکشمیر سے بیک وقت شائع ہونیوالا پہلا قومی اخبار

Daily FARZAND-E-KASHMIR Quetta

ABC CERTIFIED

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

روزنامہ فرزندِ کشمیر

کوئٹہ

راولاکوٹ

بانی : محمد شوکت

جلد 18 | منگل | 21 جولائی 2026ء | 06 صفر 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ نمبر 432

Web:- www.farzand-e-kashmir.pk

اوّلین 3 روہڑی کوٹلنڈی کی اپ گریڈیشن پی پی پی ایس ڈی پی اور برج فنانسنگ تحت کی جائیگی، شہباز شریف

وزیراعظم کی ریلوے کے ترقیاتی منصوبوں کو اعلیٰ معیار اور مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنے کی ہدایت

جدید اور مؤثر ریلوے نظام ملکی معیشت، تجارت اور علاقائی روابط کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کرے گا ،شہبازشریف

اسلام آباد(این این آئی) وزیراعظم شہبازشریف نے ریلوے کے ترقیاتی منصوبوں کو اعلیٰ معیار اور مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہاہے کہ جدید اور مؤثر ریلوے نظام ملکی معیشت، تجارت اور علاقائی روابط کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔ پیر کو وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت پاکستان ریلویز ٹرانسفارمیشن پلان پر پیش رفت کا جائزہ اجلاس ہوا جس میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان ریلویز مسافروں اور مال برداری کے لیے سب سے کم لاگت اور مؤثر ذریعہ نقل وحمل ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ جدید اور مؤثر ریلوے نظام ملکی معیشت، تجارت اور علاقائی روابط کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہاکہ پاکستان (بقیہ 2 صفحہ 3 پر)

واپڈا منصوبوں میں تاخیر پر سینیٹ ذیلی کمیٹی کا اظہارِ تشویش، ذمہ داروں کے تعین اور مالی بوجھ کی تفصیلات طلب

مہمند ڈیم ہائیڈرو پاور پراجیکٹ پر 54 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے اکنامک افیئرز کی ذیلی کمیٹی نے واپڈا منصوبوں میں تاخیر پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ذمہ داروں کے تعین اور مالی بوجھ کی تفصیلات طلب کرلیں ۔سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے اکنامک افیئرز کی ذیلی کمیٹی کا اجلاس، سینیٹر سید وقار مہدی کی زیر صدارت پارلیمنٹ ہاؤس میں منعقد ہوا، جس (بقیہ 3 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے پاکستان میں برطانیہ کی ہائی کمشنر مس جین میریٹ ملاقات کررہی ہیں

قومی اتحاد، یکجہتی، باہمی اعتماد اور نوجوانوں کی مثبت سوچ ہی مضبوط اور پرامن ملک کی ضمانت ہے

پاکستان ہمیشہ قائم رہنے کیلئے بنا ہے، سرفراز بگٹی

آئی ایس پی آر کے زیراہتمام پاکستان بھر کے طلبہ کیلئے سمر کیمپ کا انعقاد، 4 ہزار سے زائد طلبہ شریک

خصوصی نشست کے دوران طلبا نے وزیراعلیٰ بلوچستان سے دہشت گردی، سرمایہ کاری، سمگلنگ، سوشل میڈیا اور دیگر امور پر سوالات کئے، طلبہ نے خصوصی نشست پر کہا کہ ہمیں بلوچستان سے متعلق مختلف سوالات کے حقائق پر مبنی مدلل جوابات ملے

راولپنڈی (این این آئی) آئی ایس پی آر کے زیراہتمام پاکستان بھر کے طلبا و طالبات کیلئے سمر کیمپ 2026ء کا انعقاد کیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے آئی ایس پی آر سمر کیمپ 2026ء کے شرکا کیساتھ خصوصی نشست کی، سمر کیمپ 2026ء میں پاکستان بھر کے 18 سے زائد سٹیشنز سے 4 ہزار سے زائد طلبہ شریک ہوئے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے بلوچستان کی موجودہ صورتحال، دہشت گردی کے چیلنجز اور نوجوانوں کے کردار و ذمہ داریوں پر اظہارِ خیال کیا۔ فتنہ الہندوستان اور ان کی پراکسی کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ان تنظیموں کو بھارتی خفیہ ایجنسی را کی پشت پناہی حاصل ہے، افغانستان نے متعدد تنبیہات اور دوحہ معاہدے کے باوجود دہشت گرد عناصر کے خلاف مؤثر کارروائی نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ہمیشہ قائم رہنے کیلئے بنا ہے جبکہ قومی اتحاد، یکجہتی، باہمی اعتماد اور نوجوانوں کی مثبت سوچ ہی مضبوط اور پرامن ملک کی ضمانت ہے۔ خصوصی نشست (بقیہ 1 صفحہ 3 پر)

بلوچستان کو درپیش چیلنجز سنجیدہ اقدامات اور پائیدار حل کے متقاضی ہیں، گورنر بلوچستان

وپاکستان کا معاشی مستقبل بلوچستان کے امن، استحکام اور ترقی سے جڑا ہوا ہے، شیخ جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان کو درپیش پیچیدہ چیلنجز سنجیدہ اقدامات اور پائیدار حل کے متقاضی ہیں۔ پاکستان کا معاشی مستقبل بلوچستان کے امن، استحکام اور ترقی سے جڑا ہوا ہے۔ جسطرح امن کے بغیر ترقی پروان نہیں چڑھ سکتی اسی طرح سماجی انصاف اور عوامی اعتماد کے بغیر امن قائم نہیں رہ سکتا۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ پالیسی سازی اور فیصلہ سازی کے عمل میں نوجوانوں کی شمولیت کو یقینی بنانا اشد ضروری ہے تاکہ ہر نوجوان پاکستان کی ترقی و خوشحالی میں فعال شراکت دار بنے۔ ان خیالات کا اظہار (بقیہ 4 صفحہ 3 پر)

پاکستانی فری لانسرز نے ایک سال میں 1.76 ارب ڈالر کما کر ایک تاریخ رقم کردی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستانی فری لانسرز نے کہا ہے ایک مالی (بقیہ 5 صفحہ 3 پر)

کینیڈا کی وزیر خارجہ کی محسن نقوی سے ملاقات، دوطرفہ تعلقات، تجارت، سکیورٹی اور باہمی روابط بڑھانے سمیت خطے کی تازہ ترین صورتحال پر تبادلہ خیال

کینیڈا کے ساتھ مشترکہ مفادات کے شعبوں میں اشتراک بڑھانے کے معاہدے سے دوطرفہ تعلقات کو نئی جلا ملے، وزیرمملکت

اسلام آباد (این این آئی) کینیڈا کی وزیرخارجہ انیتا آنند نے وزارت داخلہ میں وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی سے تفصیلی ملاقات کی جس میں پاک کینیڈا تعلقات، تجارت، سکیورٹی اور باہمی روابط بڑھانے سمیت خطے کی تازہ ترین صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر وزیرمملکت برائے داخلہ طلال چوہدری، کینیڈین ہائی کمشنر، ڈائریکٹر جنرل وفاقی (بقیہ 6 صفحہ 3 پر)

شطرنج امن، تعلیم اور تنقیدی سوچ کے فروغ کی علامت ہے: چیئرمین سینیٹ

شطرنج عمر، جنس، زبان اور سماجی حیثیت کی تمام حدود سے بالاتر ہو کر لوگوں کو ایک دوسرے سے جوڑنے کا ذریعہ ہے، یوسف رضا گیلانی

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے شطرنج کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ شطرنج ایک لازوال اور فکری کھیل ہے جو تنقیدی سوچ، نظم و ضبط، صبر، بردباری اور باہمی احترام جیسی اعلیٰ اقدار کو فروغ دیتا ہے جبکہ مختلف اقوام اور معاشروں کے درمیان امن، شمولیت اور باہمی افہام و تفہیم کو بھی مضبوط بناتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شطرنج عمر، جنس، زبان اور سماجی حیثیت کی تمام حدود سے بالاتر ہو کر لوگوں کو ایک دوسرے سے جوڑنے کا ذریعہ ہے، یہی وجہ ہے کہ یہ تعلیم، نوجوانوں کی ذہنی وفکری نشوونما اور سماجی ہم آہنگی کے فروغ میں ایک مؤثر کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ شطرنج کی بنیادی اقدار اقوام متحدہ کے پائیدار ترقیاتی اہداف، بالخصوص معیاری تعلیم، صنفی مساوات اور پرامن معاشروں کے قیام سے مکمل ہم آہنگ ہیں۔ چیئرمین سینیٹ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ نوجوان نسل کو بااختیار بنانے، قومی یکجہتی کو مضبوط بنانے اور ایک زیادہ جامع، ترقی یافتہ اور پرامن پاکستان کی (بقیہ 8 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم شہبازشریف سے کینیڈا کی وزیرخارجہ انیتا آنند ملاقات کررہی ہیں

تربت میں امن وامان کے قیام کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے، محسن بلوچ

پولیس اور عوام کے درمیان باہمی اعتماد اور قریبی روابط کے ذریعے ہی جرائم پر مؤثر قابو پایا جاسکتا ہے، ڈی ایس پی

تربت (این این آئی) تربت سٹی پولیس تھانہ میں ڈی ایس پی محسن بلوچ کی زیرصدارت ایک اہم کھلی کچہری منعقد ہوئی، جس میں شہر کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال، امن وامان کے قیام، ٹریفک کے مسائل اور عوامی تعاون کے فروغ سمیت مختلف اہم امور پر تفصیلی غور کیا گیا۔ کھلی کچہری میں ایس ایچ او سٹی تھانہ زمان شیر، ایڈیشنل ایس ایچ او حسین دشتی، سی آئی اے انچارج (بقیہ 7 صفحہ 3 پر)

پاکستان اور کینیڈا کے درمیان دیرینہ اور ہمہ جہت تعلقات موجود ہیں، اسحٰق ڈار

پاکستان اور کینیڈا کا تجارت، سرمایہ کاری، سکیورٹی اور ترقیاتی شعبوں میں تعاون کو مزید فروغ دینے پر اتفاق

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور کینیڈا نے تجارت، سرمایہ کاری، سکیورٹی اور ترقیاتی شعبوں میں تعاون کو مزید فروغ دینے پر اتفاق کرتے ہوئے دوطرفہ روابط کو ادارہ جاتی بنیادوں پر مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا ہے جبکہ کینیڈا نے پاکستان میں سکیورٹی اور ترقیاتی منصوبوں کیلئے 4 کروڑ 70 لاکھ کینیڈین ڈالر سے زائد کی معاونت کا اعلان کیا ہے۔ پیر نائب وزیراعظم و وزیرخارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار سے کینیڈا کی وزیرخارجہ انیتا آنند نے ملاقات کی جس میں فریقین نے پاکستان اور کینیڈا کے دوطرفہ تعلقات میں حالیہ پیش رفت کا جائزہ لیا اور علاقائی و بین الاقوامی امور پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں رہنماؤں نے باہمی مفاد پر مبنی شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے ترجیحی (بقیہ 9 صفحہ 3 پر)

اوگرا اب پیٹرول اور ڈیزل کی ایکس ڈپو قیمتیں روزانہ جاری کرے گا

اوگرا وزیراعظم یا حکومت کی منظوری کے بغیر قیمتوں کا اعلان کرے گا، ہفتہ اور اتوار کو گزشتہ اعلان کردہ قیمتیں برقرار رہیں گی، دستاویز

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی کابینہ سے منظور پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے نئے نظام کی تفصیلات سامنے آ گئیں، دستاویز کے مطابق اوگرا اب پیٹرول اور ڈیزل کی ایکس ڈپو قیمتیں روزانہ جاری کرے گا، پیٹرول اور ڈیزل کی نئی قیمتیں گزشتہ 7 دن کی اوسط عالمی قیمت کے مطابق ہوں گی۔ اوگرا وزیراعظم یا حکومت کی منظوری کے بغیر قیمتوں کا اعلان کرے گا۔

دودھ، دہی، گوشت اور آٹے کی قیمتوں کے تعین اور ان پر سختی سے عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے، مہراللہ بادینی

عوامی مفاد اور قانون کی عملداری پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ

کوئٹہ (این این آئی) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیرصدارت انتظامی افسران کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں ضلع بھر میں پرائس کنٹرول، افغان مہاجرین کے انخلا، شیشہ پوائنٹس کے خلاف کارروائیوں اور دیگر انتظامی امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل)، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو)، اسسٹنٹ کمشنر سٹی، اسسٹنٹ کمشنر صدر، اسسٹنٹ کمشنر کچلاک اور اسسٹنٹ کمشنر سریاب نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے پرائس کنٹرول مہم کو مزید مؤثر اور تیز کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے ناجائز منافع خوروں اور (بقیہ 26 صفحہ 3 پر)

اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ کچھی کو سرکاری دفتر میں ٹینڈرز اوپن کرنے کا پابند بنایا جائے

موجودہ ٹینڈرنگ عمل کو منسوخ کرکے شفاف انداز میں ری ٹینڈرز کرائے جائیں

بولان (این این آئی) رند قومی اتحاد نصیرآباد ڈویژن کے صدر اور معروف گورنمنٹ کنٹریکٹر حاجی ریاض احمد رند نے دیگر ٹھیکیداروں کے ہمراہ ڈھاڈر میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے محکمہ لوکل گورنمنٹ کچھی کی ٹینڈرنگ پالیسی پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ محکمہ لوکل گورنمنٹ کچھی کی جانب سے 20 جولائی کو ٹینڈرز اوپن کرنے کی تاریخ (بقیہ 10 صفحہ 3 پر)

ترقیاتی کاموں کیلئے کھمبوں کی تنصیب اور برقی لائنوں کی شفٹنگ کے سلسلے میں بجلی بند رہے گی، کیسکو

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے اعلامیہ کے مطابق کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں ترقیاتی کاموں کیلئے کھمبوں کی تنصیب اور برقی لائنوں کی شفٹنگ کئے جارہے ہیں۔ اس سلسلے (بقیہ 24 صفحہ 3 پر)

سانحہ زیارت پولیس کے شہداء کے لواحقین کا صبر واستقامت قابل تحسین ہیں، عبدالرحیم زیارتوال

احتجاج، دھرنا اور ان کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال کی قیادت میں پارٹی کے مرکزی وصوبائی ایگزیکٹیوز اور ضلعی رہنماؤں نے سانحہ زیارت کے پولیس شہدا کے ایصال ثواب کے لیے زیارت، سنجاوی اور لورالائی جا کر علیحدہ علیحدہ فاتحہ خوانی اور لواحقین سے اظہارِ تعزیت وشہداء کے درجاتِ بلندی کے لیے خصوصی دعا کی۔

عوام کو معیاری، بروقت اور خوش اخلاقی پر مبنی طبی خدمات کی فراہمی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے، ڈاکٹر مرشد دشتی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے عوام دوست ویژن کے مطابق شہریوں کو ان کی دہلیز پر معیاری اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے (بقیہ 11 صفحہ 3 پر)

گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل سے سینٹر دوسین ڈوملی ملاقات کررہے ہیں

ژی جیانگ ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ کا پاکستانیوں کے لیے مفت

ایس ای او اور ایس ای ایم تربیت فراہم کرنے کا اعلان

اسلام آباد (این این آئی) چین کے ژی جیانگ ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ (بقیہ 12 صفحہ 3 پر)

وفاقی حکومت سے منظوری نہ ملنے پر 40 نئی رجسٹرڈ ادویات مارکیٹ میں دستیاب نہ ہوسکیں

مریض کینسر، ذیابیطس، ہیموفیلیا، پارکنسنز، دل کے امراض اور شدید انفیکشنز کی اہم ادویات قیمتوں کی منظوری کی منتظر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت سے منظوری نہ ملنے کے باعث 40 نئی رجسٹرڈ ادویات تاحال مارکیٹ میں دستیاب نہیں ہوسکیں۔ کینسر، ذیابیطس، ہیموفیلیا، پارکنسنز، دل کے امراض اور شدید انفیکشنز کی اہم ادویات قیمتوں کی منظوری کی منتظر ہیں۔ ان ادویات کی عدم دستیابی سے متعدد مریض غیر رجسٹرڈ، ذاتی درآمد شدہ یا اسمگل شدہ ادویات پر انحصار کرنے پر مجبور ہیں۔

ایران مرکزی منامہ میں کچھ مقامات کونشانہ بنا سکتا ہے: امریکی سفارتخانے نے شہریوں کو ہدایات جاری کردیں

واشنگٹن (این این آئی) امریکی سفارتخانے کے مطابق امریکی حملوں کے بعد ایران بحرین کے دارالحکومت منامہ میں کچھ مقامات کو نشانہ بنا سکتا ہے۔

صدر زرداری کی برطانیہ کے نومنتخب وزیراعظم اینڈی برنہم کو وزارت عظمیٰ کا منصب سنبھالنے پر دلی مبارکباد

امید ہے وزیراعظم اینڈی برنہم کی قیادت میں پاکستان اور برطانیہ کے درمیان دیرینہ دوطرفہ شراکت داری مزید مضبوط ہوگی، بیان

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے برطانیہ کے نومنتخب وزیراعظم اینڈی برنہم کو وزارت عظمیٰ کا منصب سنبھالنے پر دلی مبارکباد دی ہے۔ پیر کو ایکس پر اپنے تہنیتی پیغام میں صدر مملکت نے امید ظاہر کی کہ وزیراعظم اینڈی برنہم کی قیادت (بقیہ 23 صفحہ 3 پر)

اسحاق ڈار سے کینیڈا کی وزیرخارجہ انیتا آنند کی ملاقات، علاقائی و بین الاقوامی امور پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیرخارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار سے کینیڈا کی وزیرخارجہ انیتا آنند نے ملاقات کی۔ پیر کو وزارت خارجہ سے جاری بیان کے مطابق (بقیہ 13 صفحہ 3 پر)

اربوں روپے کے ٹیکس تنازع پر سپریم کورٹ نے ڈیویڈنڈ انکم پر 35 فیصد ٹیکس وصولی کا ایف بی آر کا موقف مسترد کردیا

عدالت عظمیٰ نے کمپنیوں کے حق میں اور ایف بی آر کے خلاف اسلام آباد ہائیکورٹ کا فیصلہ برقرار رکھا، ایف بی آر کی تمام سول پٹیشنز خارج

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ آف پاکستان نے اربوں روپے کے ٹیکس تنازع پر فیصلہ سناتے ہوئے ڈیویڈنڈ انکم پر 35 فیصد ٹیکس وصولی کا ایف بی آر کا موقف مسترد کردیا جبکہ سپریم کورٹ نے کمپنیوں کے حق میں اور ایف بی آر کے خلاف اسلام آباد ہائیکورٹ کا فیصلہ برقرار رکھتے ہوئے ایف بی آر کی تمام سول پٹیشنز خارج کردیں۔

خواجہ آصف نے کشمیریوں کو کشمیری تسلیم نہیں کیا، وزیراعظم خواجہ آصف سے جواب لیں، نیئر حسین بخاری

صاف شفاف انتخابات ہوئے تو آزاد کشمیر میں اکثریت حاصل کرینگے

اسلام آباد (این این آئی) سیکرٹری جنرل پیپلز پارٹی نیئر حسین بخاری نے کہاہے کہ چیئرمین پیپلز پارٹی امید پاکستان بلاول بھٹو زرداری آزاد کشمیر انتخابات میں خود شریک (بقیہ 14 صفحہ 3 پر)

انٹرمیڈیٹ سالانہ امتحان 2026 کے نتائج کا اعلان کردیا گیا، محمد اسحاق

اسلامیہ گرلز کالج کوئٹہ کی طالبہ عائشہ خان ولد غضنفر علی رول نمبر 580369 نے 1067 نمبر لیکر پہلی پوزیشن حاصل کی، چیئرمین بورڈ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے انٹرمیڈیٹ سالانہ امتحان 2026 کے نتائج کا اعلان کردیا گیا اسلامیہ گرلز کالج کوئٹہ کی طالبہ عائشہ خان ولد غضنفر علی رول نمبر 580369 نے 1067 نمبر لیکر پہلی پوزیشن حاصل کی چیئرمین بورڈ محمد اسحاق، کنٹرولر بورڈ ڈاکٹر ضیا الحق کاکڑ اور سیکریٹری بورڈ ضیا الرحمان حلجی نے نتائج کا اعلاج کرتے ہوئے بتایا کہ انٹرمیڈیٹ سالانہ امتحانات 2026ء میں کل 99946 طلبہ شریک ہوئے جن میں سے 88944 کامیاب قرار پائے۔ کامیابی کا تناسب 89 فیصد رہا، گیارھویں جماعت میں 46356 طلبہ شریک ہوئے جن میں سے 39902 کامیاب قرار پائے۔ کامیابی کا تناسب 86.1 فیصد رہا، بارھویں (بقیہ 27 صفحہ 3 پر)

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کا نیا یومیہ نظام منظور، اوگرا روزانہ نرخ جاری کرے گا

قیمتوں کے اعلان کے لیے وزیراعظم یا وفاقی حکومت کی پیشگی منظوری درکار نہیں ہوگی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی کابینہ نے پیٹرولیم مصنوعات کے (بقیہ 15 صفحہ 3 پر)

پیٹرولیم ڈیلرز کا یومیہ قیمتوں کے تعین کی حمایت کا اعلان، تعاون کی یقین دہانی

یومیہ قیمتوں سے شفافیت بڑھے گی، مارکیٹ میں بگاڑ اور ذخیرہ اندوزی کی حوصلہ شکنی ہوگی، وفاقی وزیر پٹرولیم

اسلام آباد (این این آئی) پیٹرولیم ڈیلرز نے یومیہ قیمتوں کے نظام کا خیرمقدم کرتے ہوئے حکومتی پالیسی کی حمایت کا اعلان کر دیا۔ پیر کو وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک سے پاکستان پیٹرولیم ڈیلرز ایسوسیشن کے وفد نے ملاقات کی اور قیمتوں میں اصلاحات پر تبادلہ خیال کیا۔ ایسوسی ایشن کے چیف ایڈوائزر ملک خدا بخش نے کہا کہ آبنائے ہرمز بحران کے دوران پیٹرولیم مصنوعات کی بلا تعطل فراہمی پر حکومت کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں۔ وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک نے کہا کہ یومیہ پیٹرولیم قیمتوں کا نیا نظام سات روزہ رولنگ ایوریج پر مبنی ہوگا، ہفتہ وار قیمتوں کا سابق نظام بھی 7 روزہ اوسط قیمت پر مبنی تھا جبکہ یومیہ قیمتوں سے شفافیت بڑھے گی، مارکیٹ میں بگاڑ اور ذخیرہ اندوزی کی حوصلہ شکنی ہوگی۔ پی پی ڈی اے کے وفد نے پیٹرولیم ڈیلرز اور او ایم سیز کے مابین ضوابط کی تیاری میں پیٹرولیم ڈیلرز کو شامل کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس پر (بقیہ 16 صفحہ 3 پر)

پی ٹی آئی نے قائمہ کمیٹیوں میں واپسی کا فیصلہ عمران خان کی منظوری سے مشروط کردیا

اسلام آباد (این این آئی) پی ٹی آئی کی پارلیمانی قائمہ کمیٹیوں میں واپسی کے معاملے پر پارٹی کی سینئر قیادت نے حتمی فیصلہ بانی پی ٹی آئی عمران خان کی منظوری سے مشروط کردیا ہے۔ ذرائع کے مطابق سینیٹ اور قومی اسمبلی میں پی ٹی آئی کے بیشتر ارکان قائمہ کمیٹیوں میں دوبارہ شمولیت کے خواہشمند ہیں، اس (بقیہ 17 صفحہ 3 پر)

پاکستان اور دبئی ہر شعبے کے ساتھی اور بہترین کاروباری شراکت دار ہیں، عاطف اکرام شیخ

پاکستان اور دبئی لاجسٹک سمیت دیگر شعبوں میں تعاون کو فروغ دے کر باہمی تجارت کو کئی گنا بڑھا سکتے ہیں، صدر ایف پی سی سی آئی

اسلام آباد (این این آئی) صدر ایف پی سی سی آئی عاطف اکرام شیخ نے کہا ہے کہ پاکستان اور دبئی ہر شعبے کے ساتھی اور بہترین کاروباری شراکت دار ہیں، دونوں ممالک کے درمیان تعاون کے وسیع تر امکانات ہیں جن میں زراعت، ڈیولپمنٹ، توانائی، سیاحت سمیت دیگر شامل ہیں، پاکستان اور دبئی لاجسٹک کے شعبے میں تعاون کو فروغ دے کر باہمی تجارت کو کئی گنا بڑھا سکتے ہیں۔ وہ پیر کو ایف پی سی سی آئی کی میزبانی میں منعقدہ پاکستان اور دبئی کے درمیان کاروباری تعاون کے حوالے سے راؤنڈ ٹیبل ڈائیلاگ سے خطاب کررہے تھے۔

کوئٹہ، پیپلز پارٹی بلوچستان کے صدر سینیٹر سردار عمر گورگیج سے ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی و پیپلز پارٹی خواتین ونگ کی صدر غزالہ گولہ جنرل سیکرٹری زرینہ زہری اور کرن بلوچ ملاقات کررہی ہیں

تحریک لبیک انتخابی نشان کیلئے نااہل قرار، الیکشن کمیشن نے تحریک لبیک انٹرا پارٹی انتخابات کا محفوظ فیصلہ دیا

ٹی ایل پی الیکشن ایکٹ 2017 کی دفعہ 209 کے تقاضے پورے نہ کرسکی

اسلام آباد (این این آئی) الیکشن کمیشن نے تحریک لبیک انٹرا پارٹی انتخابات کا محفوظ فیصلہ سناتے ہوئے تحریک لبیک کو انتخابی نشان کیلئے نااہل قرار دیدیا۔ الیکشن کمیشن نے 7 صفحات پر مشتمل تحریری فیصلہ سنایا۔ فیصلے میں الیکشن کمیشن نے تحریک لبیک کو انتخابی نشان کیلئے نااہل قرار دیدیا الیکشن کمیشن نے تحریک لبیک پاکستان سے انتخابی نشان کرین واپس لے لیا۔

بلاول کا پیغام آزاد جموں وکشمیر کے عوام کے آئینی حقوق کے بارے میں ہے

مسلم لیگ (ن) کو بلاول بھٹو زرداری کے اٹھائے گئے عوامی مسائل کا جواب دینا چاہیے

اسلام آباد (این این آئی) مرکزی ترجمان پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز شازیہ مری نے آزاد و جموں کشمیر معاملے پر مسلم لیگ (ن) کو جواب دیا ہے کہ پیپلز پارٹی بلاول (بقیہ 22 صفحہ 3 پر)

کھیل نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرتے ہیں، سیدال خان ناصر

بلوچستان کے نوجوان محدود وسائل کے باوجود قومی اور بین الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا چکے ہے ہیں، ڈپٹی چیئرمین سینٹ

کوئٹہ + اسلام آباد (این این آئی) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے بیسٹ ویسٹرن پریمیئر ہوٹل اسلام آباد میں منعقدہ بین الاقوامی فٹبال فائنل میچ کی لائیو اسکریننگ میں بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ اس تقریب کا اہتمام وزیراعظم یوتھ پروگرام برائے سیاحت و مہمان نوازی کے فوکل پرسن محمد رؤف راجہ نے بیسٹ ویسٹرن پریمیئر ہوٹل اسلام آباد کے اشتراک سے کیا۔ تقریب میں محمد رؤف راجہ، جنرل منیجر بیسٹ ویسٹرن پریمیئر ہوٹل راشد رؤف بندی، ایف پی سی سی آئی کے نائب صدر طارق جدون، راولپنڈی چیمبر آف سال ٹریڈرز اینڈ سال انڈسٹریز کے وفد، سابق بین الاقوامی فٹبالر مبشر سنجرانی، فلسطین کے سفیر، مختلف ممالک کے سفارت کاروں، نوجوان رہنماؤں اور کاروباری شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا کہ کھیل نوجوانوں کی مثبت کر (بقیہ 25 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، صوبائی وزیر ریونیو عاصم کردگیلو چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو انجینئر شوکت علی جوگیزئی سے ملاقات کررہے ہیں

عمران خان سے ملاقاتوں کا کیس، سپریم کورٹ کا جیل انتظامیہ سے ریکارڈ پیش کرنے کا حکم

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ نے بانی پی ٹی آئی عمران خان سے جیل میں ہونے والی ملاقاتوں کے حوالے سے دائر کیس میں جیل انتظامیہ سے ملاقاتوں کا مکمل ریکارڈ اور جامع رپورٹ طلب کرلیا۔ پیر کو جسٹس محمد علی مظہر کی سربراہی میں سپریم کورٹ کے 3 رکنی بنچ نے کیس کی سماعت کی۔

الیکشن کمیشن نے سیاسی جماعتوں سے مالی گوشواروں کی تفصیلات مانگ لیں

تمام سیاسی جماعتیں 29 اگست تک مالی گوشوارے جمع کروائیں

اسلام آباد (این این آئی) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے سیاسی جماعتوں سے مالی گوشواروں کی تفصیلات مانگ لیں۔ الیکشن کمیشن کے مطابق تمام سیاسی جماعتیں 29 اگست تک مالی گوشوارے جمع کروائیں، مالی سال 2025-26 کے اکاؤنٹس فارم-ڈی پر جمع ہوں گے۔ جاری بیان میں ای سی پی نے واضح کیا ہے کہ سیاسی جماعتیں (بقیہ 18 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم سے احسن اقبال کی ملاقات، ملک میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر تبادلہ خیال

قومی اہمیت کے تمام ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ مدت کے اندر اعلیٰ معیار کے ساتھ مکمل کیا جائے، وزیراعظم کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی وخصوصی اقدامات، پروفیسر احسن اقبال نے پیر کو وزیراعظم محمد شہباز شریف سے وزیراعظم ہاؤس میں ملاقات کی جس میں ملک بھر میں جاری ترقیاتی منصوبوں، پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (بقیہ 19 صفحہ 3 پر)

این سی سی آئی اے میں متنازع بیان پر طلب عمران خان کی بہن نورین نیازی پیش نہ ہوئیں، وکیل نے جواب جمع کرادیا

بتایا جائے کس شق کے تحت نوٹس جاری ہوا اور انہیں کس قانون کے تحت طلب کیا گیا ہے

اسلام آباد (این این آئی) نیشنل سائبر کرائمز انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) کی جانب سے متنازع بیان پر طلب پاکستان تحریک انصاف کے بانی (بقیہ 20 صفحہ 3 پر)

پاکستان امن، بین الاقوامی قانون اور معاہدوں کی پاسداری پر یقین رکھتا ہے، عبدالقادر

بھارت نے اگر سلال ڈیم کے گیٹس پاکستان کو پیشگی اطلاع دیے بغیر کھولے ہیں تو یہ انڈس واٹر ٹریٹی کی روح اور دونوں ممالک کے درمیان قائم آبی اعتماد کے نظام کی سنگین خلاف ورزی ہے، سینیٹر محمد عبدالقادر

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ اگر بھارت نے سلال ڈیم کے گیٹس پاکستان کو پیشگی اطلاع دیے بغیر کھولے ہیں تو یہ انڈس واٹر ٹریٹی کی روح اور دونوں ممالک کے درمیان قائم آبی اعتماد کے نظام کی سنگین خلاف ورزی ہے ایسے اقدامات نہ صرف لاکھوں شہریوں، زرعی اراضی اور قومی انفراسٹرکچر کو خطرات سے دوچار کرتے ہیں بلکہ پورے خطے کے امن و استحکام پر بھی منفی اثرات مرتب کر سکتے ہیں۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں شدید بارشوں کے باعث دریائے چناب میں پانی کے بہاؤ میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے، جبکہ اطلاعات کے مطابق سلال ڈیم سے بڑی مقدار میں پانی چھوڑا گیا ہے، جس کے باعث پاکستان کے بالائی علاقوں خصوصاً ہیڈ مرالہ کے اطراف سیلابی صورتحال پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ ایسے حالات میں بروقت (بقیہ 21 صفحہ 3 پر)

بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے خراب، بدبودار اور مضر صحت 300 کلوگرام چکن گوشت مارکیٹ میں سپلائی ناکام بنادی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے ناقص خوراک کے خاتمے کیلئے بڑی کارروائیاں کرتے ہوئے ایک جانب 300 کلوگرام خراب، بدبودار اور مضرِ صحت چکن گوشت کی مارکیٹ میں سپلائی کی کوشش ناکام بنادی جبکہ دوسری جانب سیوریج کے پانی سے اگائی گئی مضرِ صحت سبزیوں کے خلاف جاری مرحلہ وار کریک ڈاؤن کے دوران متعدد مقامات پر آلودہ فصلیں تلف کردی گئیں۔

اسلام آباد، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے کینیڈا کی وزیرخارجہ انیتا آنند ملاقات کررہی ہیں

کوئٹہ اور آزاد کشمیر سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت قومی اخبار

Daily FARZAND-E-KASHMIR

روزنامہ فرزندِ کشمیر

چیف ایڈیٹر: محمد شوکت

چیف ایڈیٹر و پبلشر: محمد شوکت نے سعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ فرزند کشمیر کوئٹہ آفس نمبر 1 سیکنڈ فلور یونیورسل کمپلیکس جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔

(موبائل نمبر 0300-3843995) فون نمبر:۔ 0812869391

فیکس نمبر:۔ 0812869207, 0512204192

نیو آرٹ مین پرنٹرز مری روڈ راولپنڈی سے چھپوا کر منگ روڈ راولاکوٹ آزاد کشمیر سے شائع کیا۔

یومِ الحاقِ کشمیر اور عالمی اداروں اور بین الاقوامی برادری کی بے حسی

جموں و کشمیر کے عوام نے 19 جولائی کو یومِ الحاقِ کشمیر مناتے ہوئے اس عزم کی تجدید کی کہ وہ بھارت کے غاصبانہ قبضے کے خلاف ہیں اور پاکستان کے ساتھ ان کی محبت و عقیدت کو بھارت کی غاصب افواج کی طرف سے ڈھائے جانے والے مظالم ختم نہیں کر سکتے۔ واضح رہے کہ کشمیریوں کے حقیقی نمائندوں نے 19 جولائی 1947ء کو سری نگر کے علاقے آبی گزر میں سردار محمد ابراہیم خان کی رہائش گاہ پر آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کے اجلاس میں الحاقِ پاکستان کی قرارداد متفقہ طور پر منظور کی تھی۔ اس سلسلے میں کل جماعتی حریت کانفرنس آزاد جموں و کشمیر شاخ نے کہا ہے کہ 19 جولائی جموں و کشمیر کی تاریخ کا ایک تاریخی اور فیصلہ کن دن ہے جب 1947ء میں اس روز آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس نے قراردادِ الحاقِ پاکستان منظور کر کے کشمیری عوام کی خواہشات اور امنگوں کا اظہار کیا تھا۔ حریت کانفرنس آزاد کشمیر شاخ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ یومِ الحاقِ پاکستان کشمیری عوام کے پاکستان کے ساتھ تاریخی، سیاسی اور نظریاتی رشتے کی علامت ہے۔

اس حوالے سے صدرِ مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے یومِ الحاقِ پاکستان کے موقع پر اپنے پیغامات میں کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کیا ہے۔ وزیر اعظم نے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ پاکستان، اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق، جموں و کشمیر کے عوام کے ناقابلِ تنسیخ حقِ خودارادیت کی اصولی حمایت پر ثابت قدم ہے، جنوبی ایشیا میں پائیدار امن اسی صورت ممکن ہے جب اس تنازعہ کو اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق پرامن طریقے سے حل کیا جائے۔ وزیر اعظم نے مزید کہا کہ 19 جولائی 1947ء آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کے اجلاس میں متفقہ طور پر منظور ہونے والی قرارداد برصغیر کی تاریخ کے ایک فیصلہ کن مرحلے پر جموں و کشمیر کے مسلمانوں کی اجتماعی سیاسی امنگوں کی آئینہ دار ہے۔ اس قرارداد میں ریاست کے پاکستان سے الحاق کی خواہش کا اظہار کیا گیا اور ڈوگرہ حکمرانوں پر زور دیا گیا کہ وہ عوام کی خواہشات کا احترام کریں۔ یہ قرارداد آج بھی جموں و کشمیر کے عوام کی سیاسی جدوجہد کا ایک اہم تاریخی سنگِ میل سمجھی جاتی ہے۔

صدرِ مملکت آصف علی زرداری نے اپنے پیغام میں کہا کہ یہ دن ہمیں پاکستان اور جموں و کشمیر کے عوام کے مابین گہرے تاریخی، ثقافتی اور روحانی رشتوں کی یاد دلاتا ہے اور اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے میں کشمیری عوام کی آزادانہ مرضی کا احترام کرنے کی اہمیت کا بھی اعادہ کرتا ہے۔ تقریباً آٹھ دہائیوں سے جموں و کشمیر کا تنازعہ اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کے باوجود، جن میں جموں و کشمیر کے عوام کے حقِ خودارادیت کو تسلیم کیا گیا ہے، حل نہیں ہو سکا۔ اس بنیادی حق کا مسلسل انکار اور بھارت کے غیر قانونی زیرِ تسلط جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی مسلسل خلاف ورزیاں عالمی برادری کے لیے گہری تشویش کا باعث ہیں۔

یہ ایک ناقابلِ تردید حقیقت ہے کہ 19 جولائی 1947ء کو آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کے اجلاس میں پاکستان کے ساتھ الحاق کا متفقہ فیصلہ جموں و کشمیر کے لاکھوں کشمیری مسلمانوں کی امنگوں کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا تھا اور تب سے ہر سال یہ دن یومِ الحاقِ پاکستان کے طور پر منا کر کشمیری عوام عالمی اداروں اور بین الاقوامی برادری کو یہ بتاتے ہیں کہ وہ جموں و کشمیر پر بھارت کے غیر قانونی تسلط کو تسلیم نہیں کرتے۔ جموں و کشمیر کی مسلم اکثریتی آبادی، اس کی جغرافیائی ساخت اور معاشی و مذہبی روابط سب اس بات کی دلیل ہیں کہ یہ خطہ فطری طور پر پاکستان کا حصہ ہے اور اس کا بھارت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ افسوس ناک بات یہ ہے کہ عالمی ادارے اور بین الاقوامی برادری اس مسئلے کو حل کرانے کے لیے آج تک کوئی ٹھوس اقدام نہیں کر سکے حالانکہ اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل نے 1948ء اور اس کے بعد کئی قراردادیں منظور کیں جن میں واضح طور پر کہا گیا کہ کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ وہاں کے عوام خود ایک آزادانہ اور غیر جانبدار رائے شماری کے ذریعے کریں گے۔ یہ قراردادیں آج بھی اقوامِ متحدہ کے ریکارڈ کا حصہ ہیں مگر بھارت نے آج تک ان پر عمل درآمد سے انکاری ہے۔

اس کے بعد کے عشروں میں کشمیر کا مسئلہ پاک بھارت تعلقات کا مرکزی نکتہ رہا۔ 1965ء اور 1999ء میں کشمیر ہی کے تنازعے پر دونوں ممالک کے مابین مسلح تصادم ہوئے اور خطہ کئی دہائیوں سے کشیدگی کی زد میں ہے۔ 1989ء کے بعد سے مقبوضہ کشمیر میں مزاحمتی تحریک نے زور پکڑا جس کے جواب میں بھارتی حکومت نے علاقے میں فوجی نفاذ میں مسلسل اضافہ کیا۔ آج مقبوضہ جموں و کشمیر دنیا کے ان خطوں میں شمار ہوتا ہے جہاں فوجیوں کی سب سے زیادہ کثافت پائی جاتی ہے اور مقامی آبادی برسوں سے غیر معمولی سکیورٹی قوانین کے سائے میں زندگی گزار رہی ہے۔ صورتحال کی سنگینی کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ 5 اگست 2019ء سے لے کر اب تک 2541 دنوں سے مقبوضہ وادی کا فوجی محاصرہ جاری ہے اور وہاں کے عوام کو بیرونی دنیا سے کاٹ کر بھارت یہ ثابت کرنا چاہ رہا ہے کہ وہاں آزادی کی جدوجہد ختم ہو چکی ہے۔

کشمیری عوام کی پاکستان سے محبت کوئی نیا یا مصنوعی معاملہ نہیں بلکہ یہ ایک تاریخی، نظریاتی اور جذباتی رشتہ ہے جس کی جڑیں تحریکِ پاکستان کے دور تک جاتی ہیں۔ کشمیری رہنماؤں اور عوام نے شروع دن سے ہی دو قومی نظریے سے اپنی وابستگی کا اظہار کیا اور یہی وجہ ہے کہ آج بھی مقبوضہ وادی میں پاکستانی پرچم لہرانے اور یومِ آزادیِ پاکستان منانے کے واقعات رپورٹ ہوتے رہتے ہیں، باوجود اس کے کہ ایسا کرنے والوں کو بھارتی قانون کے تحت سخت سزائیں دی جاتی ہیں۔ حریت کانفرنس، جو کشمیری مزاحمتی جماعتوں کا سیاسی اتحاد ہے، ہمیشہ اس موقف پر قائم رہی ہے کہ یومِ الحاقِ پاکستان محض ایک علامتی دن نہیں بلکہ کشمیری عوام کے پاکستان کے ساتھ اس تاریخی، سیاسی اور نظریاتی رشتے کی یاد دہانی ہے جسے کوئی طاقت مٹا نہیں سکی۔ حریت رہنماؤں کا کہنا ہے کہ کشمیریوں کی تین نسلیں اسی جذبے کے ساتھ جدوجہد کرتی آئی ہیں جو ان کے آباؤ اجداد نے 1947ء میں دکھایا تھا اور یہ عزم آج بھی اتنا ہی مضبوط ہے جتنا اس وقت تھا۔

اس سلسلے میں پاکستان کا موقف یہ ہے کہ کشمیر کا مسئلہ محض ایک علاقائی تنازعہ نہیں بلکہ ایک ایسا انسانی مسئلہ ہے جس کا براہِ راست تعلق لاکھوں کشمیریوں کے بنیادی حقِ خودارادیت سے ہے جو انھیں اقوامِ متحدہ کے چارٹر اور متعلقہ قراردادوں کے تحت حاصل ہے۔ پاکستان میں حکومت اور عوام ہر سال یومِ الحاقِ کشمیر، یومِ شہدائے کشمیر اور یومِ یکجہتیِ کشمیر جیسے مواقع پر کشمیریوں کے لیے اپنی حمایت کا اظہار کرتے ہیں تاکہ عالمی برادری کی توجہ اس مسئلے کی جانب مبذول رہے جسے فراموش کرانے کے لیے بھارت ہر قسم کے ہتھکنڈے استعمال کر رہا ہے۔ عالمی اداروں اور بین الاقوامی برادری کی بے حسی کے جواب میں حریت رہنماؤں اور کشمیری سول سوسائٹی کا کہنا ہے کہ جب تک کشمیریوں کو ان کا حقِ خودارادیت نہیں ملتا خطے میں پائیدار امن ممکن نہیں اور یومِ الحاقِ کشمیر جیسے دن اسی امید اور عزم کی علامت ہیں کہ کشمیری عوام کی جدوجہد بالآخر رنگ لائے گی۔

سیٹھوں کا تیل کا سیزن اور "سرکار مائی باپ" کا دوش

نصرت جاوید

میرے چند عزیز اور قریب ترین دوست ہیں۔ ان کے خیالات سے میں اکثر متفق نہیں ہوتا۔ اختلافی گفتگو بسا اوقات تلخ بحث میں بھی بدل جاتی ہے۔ ان کے خیالات سے شدید اختلاف کے باوجود ایک لمحے کو بھی ان پر ذاتی مفاد کی خاطر جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ بنا کر دکھانے کا الزام نہیں لگا سکتا۔ جمعہ کی رات سے بھی ایسے ہی عزیز دوستوں کے علاوہ سوشل میڈیا کے مختلف پلیٹ فارم پر چھائے بے شمار ''پڑھے لکھے افراد'' سے بحث تلخ سے تلخ تر ہو رہی ہے۔

تلخی بڑھاتی بحث کا آغاز جمعہ کی شام 7 بج کر 15 منٹ پر دکھائی ''پریس کانفرنس'' سے ہوا۔ لاہور کے ایک بااصول اور نیک نام خاندان کے جواں سال فرزند علی پرویز ملک نے بطور وزیر پٹرولیم اس ''کانفرنس'' کے دوران اعلان کیا کہ پٹرولیم مصنوعات کا تعین اب روزانہ کی بنیاد پر ہوا کرے گا۔ ایک ''خودمختار'' ادارہ - اوگرا - ان کے نرخوں کا اعلان کرے گا۔ ایسا کرتے ہوئے اپنی ویب سائٹ پر درآمد شدہ تیل کی وہ قیمت مشتہر کرے گا جو Platts (پلاٹ) نام کا ادارہ طے کرتا ہے۔ خبروں پر نگاہ رکھنے والے پاکستانی عوام کی اکثریت عالمی منڈی میں تیل کی قیمت جاننے کے لئے برنٹ (Brent) نامی کمپنی کے جاری کئے نرخوں سے آشنا رہی ہے۔ برنٹ مگر جو قیمت بتاتا ہے وہ درحقیقت آپ کو محض یہ بتاتا ہے کہ فرض کیا کہ آج ہم عالمی منڈی سے تیل خریدنا چاہیں تو اس کا فی بیرل کتنے ڈالر میں میسر ہوگا۔ اس نرخ کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہم بھول جاتے ہیں کہ آج کے نرخ پر تیل کا جو آرڈر بک ہوگا وہ پاکستان کی کسی بندرگاہ پر پہنچنے میں کتنے دن لگائے گا اور فی بیرل کتنے ڈالر کا پڑے گا۔ ''پلاٹ'' نام کا ادارہ آپ کو وہ نرخ بتاتا ہے جو کسی مخصوص دن پاکستان کی بندرگاہ پر پہنچے تیل کیلئے درآمد کنندہ کو ایک بیرل کے لئے ادا کرنا ہوگا۔

ہماری بندرگاہ سے تیل پاکستان بھر میں پہلے پٹرول پمپوں تک پہنچایا جاتا ہے۔ بندرگاہ سے پٹرول کی ترسیل کے لئے استعمال ہوئے وسائل کا کرایہ جمع کرنے کے بعد تیل درآمد کرنے والی کمپنیوں کے لئے شرح منافع بھی قیمت میں جمع کی جاتی ہے۔ منافع کی شرح طے کرتے ہوئے اس امر کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ پمپ پر پٹرول پہنچ کر لاہور، اسلام آباد ہی نہیں بلکہ گلگت اور سکردو جیسے دور دراز علاقوں میں بھی اسی قیمت پر دستیاب ہو۔ کمپنیوں کے منافع کے علاوہ پٹرول کی قیمت طے کرتے ہوئے پمپ مالکان کا کمیشن بھی طے کر دیا جاتا ہے۔ کمپنیوں اور پٹرول پمپوں کا کمیشن یا منافع طے ہو جانے کے بعد حکومت بازار میں بکتے تیل پر مختلف النوع ٹیکس عائد کرتی ہے۔ حالیہ دنوں میں اس نے ''لیوی'' نام کی جگاڑ بھی دریافت کر لی ہے۔ اس کے ذریعے وفاقی حکومت وہ رقم جمع کرنے کی کوشش کرتی ہے جو ایف بی آر ٹیکسوں کے ذریعے وصول کرنے میں ناکام رہا۔ ''لیوی'' سے ملی رقم کا اضافی فائدہ یہ بھی ہے کہ اسے صوبوں میں تقسیم کرنا نہیں پڑتا۔ وہ کاملاً وفاقی حکومت کے تصرف میں رہتی ہے۔

رواں برس کے مارچ میں اسرائیل اور امریکہ کے ایران پر حملے کے بعد حکومت نے فیصلہ کیا کہ جنگ کی وجہ سے خلیجی ممالک سے درآمد کیے تیل کی قیمتوں میں ڈرامائی اتار چڑھاؤ کی وجہ سے کئی برسوں سے جاری وہ روایت ترک کر دی جائے جس کے ذریعے حکومت ہر 15 دن گزر جانے کے بعد پٹرولیم مصنوعات کے نرخ طے کیا کرتی تھی۔ پندرہ روزہ سے اسے ہفتہ وار اعلان میں بدل دیا گیا۔ تیل درآمد کرنے والی اجارہ دار کمپنیوں نے اس کے خلاف دہائی مچانا شروع کر دی۔ ان کا دعویٰ تھا کہ جنگ کی سنگینی کے دوران انہوں نے جو تیل برآمد کیا اس کی قیمت میں عالمی منڈی میں جنگ بندی کے فوراً بعد نمودار ہوئی کمی کے تناسب سے حکومت نے لوگوں کے دل جیتنے کے لئے ڈرامائی حد تک کمی کر دی۔ عوام کی واہ واہ تو وصول کر لی مگر اجارہ دار کمپنیوں کو بھاری بھرکم نقصان کا سامنا کرنا پڑا۔

اپنے نقصان کا واویلا مچاتے ہوئے تیل کی درآمد سے جڑے اجارہ دار سیٹھ نہایت سادگی سے یہ حقیقت فراموش کر گئے کہ خلیج کی جنگ شروع ہوتے ہی پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں جو ہوشربا اضافہ ہوا تھا اس کی فروخت سے انہوں نے بے پناہ منافع کمایا۔ ان کے پرانے نرخوں پر خریدے سٹاک کئی گناہ مہنگے نرخوں پر بکے۔ اپنے ''لٹ جانے'' کی دہائی مچاتے ہوئے تیل درآمد کرنے والے سیٹھ یہ مطالبہ کرنا شروع ہو گئے کہ خلیجی جنگ کی وجہ سے عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں ڈرامائی اتار چڑھاؤ سے محفوظ رکھنے کے لئے انہیں روزانہ کی بنیاد پر طے ہوئے نرخوں پر اپنے پاس موجود سٹاک بیچنے کی اجازت دی جائے۔ چند دنوں تک اڑی دکھانے کے بعد حکومت ان کے دباؤ کے سامنے جھک گئی۔

فیصلہ اب یہ ہوا ہے کہ اوگرا اپنی ویب سائٹ پر یہ بتائے گا کہ مثال کے طور پر پیر 20 جولائی 2026ء کے دن جو پٹرول کراچی یا گوادر کی بندرگاہ پر پہنچا ہے وہ درآمد کنندہ کو کتنے کا پڑا۔ اس قیمت کو نگاہ میں رکھتے ہوئے پٹرول کے نرخ طے کرنے کے دیگر اصولوں کے اطلاق کے بعد روز کی قیمت پٹرول پمپوں پر بیچنے کے لئے روزانہ طے ہوگی۔ حکومت قیمتوں کے تعین میں مداخلت سے گریز کی راہ اختیار کرے گی۔ اوگرا نام کا ''خودمختار ادارہ ''پلاٹ کے بتائے نرخوں کی روشنی میں پٹرول کے فی لیٹر کی قیمت کا اعلان کر دیا کرے گا۔

میرے نیک طینت دوست بہت خوش تھے کہ حکومت نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمت طے کرنے کے عمل سے دور رہ کر کاروبار کو طلب و رسد کی بنیادی منطق کے سپرد کر دیا ہے۔ میں عاجز مگر فریاد کرتا رہا کہ پاکستان میں سرکار کو ''مائی باپ'' کہا جاتا ہے۔ حکومت عوام کو رسد و طلب کی منطق کے حوالے کر دے گی تو اجارہ دار سیٹھ اپنی مرضی کے نرخ وصول کرتے ہوئے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کو ناقابل برداشت بناتے چلے جائیں گے۔ مجھ جاہل کو خاموش کروانے کے لئے امریکہ کا ذکر ہوا۔ وہاں حکومت کا پٹرول کی قیمت طے کرنے سے کوئی تعلق نہیں۔ طلب و رسد کا اصول لاگو ہوتا ہے اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ مثال کے طور پر کسی علاقے میں موجود تین یا چار پٹرول پمپ ''مسابقت'' کی دوڑ میں ایک دوسرے سے مختلف نرخوں پر تیل فروخت کرتے ہیں۔

مجھ جاہل کو جب طلب و رسد کی فضیلتوں سے آگاہ کیا گیا تو میں یاد دلانے کو مجبور ہوا کہ امریکہ سے کئی سو سال پہلے برطانیہ نے سرمایہ دارانہ نظام متعارف کروایا تھا۔ علم معیشت کا باوا آدم تصور ہوتا ایڈم سمتھ بھی برطانیہ ہی کا باشندہ تھا۔ ایڈم سمتھ کا ملک برطانیہ مگر جب برصغیر پاک و ہند کا ''سرکار مائی باپ'' تھا تو پہلی جنگ عظیم شروع ہونے کے چند ہی دن بعد عوامی ضرورت کی بنیادی اشیاء کے نرخوں کا تعین سرکار نے شروع کر دیا۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران راشن ڈپو کے ذریعے سرکاری نرخوں پر چینی اور آٹا فروخت ہوتے تھے۔ راشن سے ہٹ کر خریدی اشیاء کو ''بلیک'' کا مال سمجھا جاتا تھا۔ برطانیہ کے 47 میں رخصت ہو جانے کے بعد پاکستان میں جنرل ضیاء کی حکومت سے قبل راشن ڈپو موجود رہے۔ بھارت میں آج بھی غذائی فروخت کی بنیادی اجناس راشن ڈپو کے ذریعے خریدی جاتی ہیں۔ چند ہی برس قبل تک راشن کارڈ بھارت میں ہمارے قومی شناختی کارڈ کی طرح آپ کی شناخت کی دستاویز بھی تھا۔

میرے دلائل کو مگر ماضی کی داستان بتا کر رد کر دیا گیا۔ دوست مصر رہے کہ تیل کی قیمتیں روزانہ طے ہونے کے نتیجے میں اسے درآمد کرنے والے سیٹھ ذخیرہ کئے سٹاک کو مارکیٹ میں لا کر ہوشربا منافع کما نہیں پائیں گے۔ ذخیرہ اندوزی بلکہ بالآخر گھاٹے کا سودا ثابت ہوگی۔ میری بدقسمتی کہ یہ کالم لکھنے تک خلیجی جنگ کا دائرہ وسیع ہو رہا ہے۔ آبنائے ہرمز کے بعد باب المندب کی بندش بھی یقینی نظر آ رہی ہے۔ سعودی عرب کا تیل اس کی وجہ سے یمن کے حوثیوں کے اچھالے میزائل کی وجہ سے دیگر ممالک کو باآسانی پہنچ نہیں پائے گا۔ ایران کی جانب سے اردن تک اچھالے میزائلوں کی وجہ سے جنگ میں مزید شدت یقینی نظر آ رہی ہے۔ تیل کی قیمت قصہ مختصر ہر صورت آنے والے دنوں میں مسلسل بڑھتی نظر آ رہی ہے۔ ہمارے سیٹھ اس کی وجہ سے اچھا سیزن لگا لیں گے۔ دوش ان کے منافع کا مگر ''سرکار مائی باپ'' کے سر ہی جائے گا۔ جی کو تسلی دینے کے لئے حکومت مگر اس امکان کے ادراک کے قابل نہیں رہی ہے۔

یوم الحاق پاکستان

جاوید اقبال

ہر سال 19 جولائی کو "یومِ الحاقِ پاکستان" کے طور پر منایا جاتا ہے یہ 1947 کا وہ تاریخی دن ہے جب آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس نے سری نگر میں سردار محمد ابراہیم خان کی رہائش گاہ پر اجلاس میں متفقہ طور پر قرارداد منظور کی۔ اس قرارداد میں مسلم اکثریتی ریاست جموں و کشمیر کے پاکستان سے الحاق کا واضح مطالبہ کیا گیا۔ یہ مطالبہ کشمیریوں کی اکثریت کی حقیقی خواہش کا مظہر تھا۔ قرارداد کے سرکاری متن میں کہا گیا: جموں و کشمیر کا جغرافیائی محلِ وقوع، 80 فیصد مسلم آبادی، ریاست سے گزرنے والے پنجاب کے دریا، لسانی، ثقافتی، نسلی اور معاشی روابط نیز پاکستان سے قربت ایسے عوامل ہیں جو پاکستان سے الحاق کو ناگزیر قرار دیتے ہیں۔ قرارداد کے ذریعے مہاراجہ ہری سنگھ کو متنبہ کیا گیا کہ وہ 14 اگست 1947 سے قبل الحاق کا اعلان کریں بصورتِ دیگر عوامی خواہشات کو نظرانداز کرنے کے سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ دنیا بھر میں مقیم کشمیری، خصوصاً آزاد کشمیر اور پاکستان میں اس دن کو بڑے جوش و خروش سے مناتے ہیں اس موقع پر جلوس، سیمینار، کانفرنس اور عوامی اجتماعات منعقد ہوتے ہیں۔ سیاسی جماعتیں، سول سوسائٹی اور طلبہ تنظیمیں 1947 کی قرارداد اور اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عملدرآمد کے عزم کا اعادہ کرتی ہیں۔ پاکستان کا قومی و علاقائی میڈیا اس دن خصوصی پروگرام، دستاویزی فلمیں اور رہنماؤں کے بیانات نشر کر کے کشمیریوں سے یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ 78 سال گزرنے کے باوجود یہ دن کشمیریوں کے خودارادیت اور پاکستان سے الحاق کے غیر متزلزل عزم کی علامت بنا ہوا ہے۔ پاکستان کا اصولی موقف ہے کہ جموں و کشمیر کا حتمی فیصلہ کشمیری عوام کی مرضی سے ہونا چاہیے۔ مقبوضہ جموں و کشمیر میں آج بھی اکثریت 19 جولائی 1947 کے فیصلے پر قائم ہے اور پاکستان سے الحاق کا مطالبہ کرتی ہے۔ بھاری فوجی موجودگی کے باوجود وہاں کے مظاہرے اور عوامی جذبات بھارتی قبضے کو مسترد کرتے ہیں۔ 2019 میں آرٹیکل 370 کے خاتمے کے بعد گرفتاریاں، مواصلاتی بندش اور آبادیاتی تبدیلیوں کے ذریعے مسلم اکثریت کو تبدیل کرنے کی کوششیں بڑھ گئی ہیں۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل اور دیگر بین الاقوامی انسانی حقوق کے اداروں نے اپنی رپورٹس میں مقبوضہ کشمیر میں ہونے والی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو اجاگر کیا ہے، جن میں ماورائے عدالت قتل، جبری گمشدگیاں، تشدد اور اظہار رائے کی آزادی پر پابندیاں شامل ہیں۔ 1989 سے اب تک ایک لاکھ سے زائد کشمیری شہید ہو چکے ہیں۔ 2019 میں نئی دہلی کی جانب سے آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد اس خطے میں بے مثال مواصلاتی بلیک آؤٹ نافذ کیا گیا اور بڑے پیمانے پر گرفتاریاں عمل میں آئیں۔ انسانی حقوق کے کارکنوں اور صحافیوں کی قید نے آزادانہ جانچ پڑتال کے لیے گنجائش کے مزید تنگ ہونے کے خدشات کو گہرا کر دیا ہے۔ اپریل 2025 میں پہلگام حملے کے بعد حکام نے ایک بار پھر وسیع پیمانے پر گرفتاریاں کیں اور گھروں کو مسمار کر دیا۔ بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیموں نے اسے اجتماعی سزا اور قانونی طریقہ کار کی خلاف ورزی قرار دیا۔ جنت نظیر وادی میں ہونے والے انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں اس بات کو بے نقاب کرتی ہیں کہ مقبوضہ کشمیر میں سچ، جواب دہی اور انصاف حاصل کرنا آج بھی کتنا مشکل ہے۔ اقوام متحدہ کی ایک درجن سے زائد قراردادیں اور بین الاقوامی انسانی حقوق کی رپورٹس خود ارادیت کے حق کو کشمیر تنازعے کا قانونی اور اخلاقی حل قرار دیتی ہیں!!

ذرا سنبھل کے چل

محمد اکرم چوہدری

دنیا اس وقت ایک ایسے دوراہے پر کھڑی ہے جہاں بارود کی بو صرف محاذوں تک محدود نہیں رہی بلکہ عالمی معیشت کی سانسوں میں بھی گھل چکی ہے۔ جنگیں جب شروع ہوتی ہیں تو توپوں اور میزائلوں کی آوازیں خبروں کی زینت بنتی ہیں، مگر ان کا اصل شور اس وقت سنائی دیتا ہے جب بازاروں میں قیمتیں بڑھنے لگتی ہیں، فیکٹریوں کے پہیے سست پڑ جاتے ہیں، بجلی مہنگی ہو جاتی ہے، ایندھن عام آدمی کی پہنچ سے دور ہونے لگتا ہے اور ایک متوسط گھرانے کے بجٹ میں خاموشی سے دراڑیں پڑنا شروع ہو جاتی ہیں۔ آج ایران اور امریکہ کے درمیان کشیدگی، اسرائیل کی سلامتی کے خدشات، بحیرہ احمر میں حوثیوں کی سرگرمیاں، باب المندب اور آبنائے ہرمز کی تزویراتی اہمیت اور عالمی طاقتوں کی سفارتی چالیں ایک دوسرے سے اس طرح جڑی ہوئی ہیں کہ کسی ایک واقعے کا اثر صرف ایک ملک تک محدود نہیں رہتا۔ پوری دنیا ایک دوسرے سے بندھی ہوئی معیشت بن چکی ہے۔ اس لیے جب مشرقِ وسطیٰ میں آگ بھڑکتی ہے تو اس کی تپش اسلام آباد، کراچی، لاہور، پشاور اور کوئٹہ کے گھروں تک محسوس ہوتی ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ اگر کسی بڑے بحری راستے میں طویل رکاوٹ پیدا ہو جائے تو عالمی تجارت متاثر ہو سکتی ہے اور تیل کی قیمتوں پر دباؤ بڑھ سکتا ہے۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ عالمی منڈی صرف جنگ سے نہیں چلتی۔ اس پر پیداوار، ذخائر، طلب، سرمایہ کاروں کی توقعات اور بڑے تیل پیدا کرنے والے ممالک کی پالیسیاں بھی اثر انداز ہوتی ہیں۔ اس لیے یہ کہنا کہ قیمت لازماً کسی خاص حد تک پہنچ جائے گی، درست نہیں۔ البتہ یہ کہنا ضرور مناسب ہے کہ غیر یقینی کی فضا خود قیمتوں میں اتار چڑھاو؟ کا سبب بن سکتی ہے۔

پاکستان کے لیے اصل سوال یہ نہیں کہ دنیا میں جنگ ہوگی یا نہیں، بلکہ یہ ہے کہ اگر عالمی حالات بگڑتے ہیں تو کیا ہم اس کے لیے تیار ہیں؟

یہ سوال تلخ ضرور ہے، مگر ضروری بھی۔

ہمارا ملک اپنی توانائی کی ضروریات کا بڑا حصہ بیرونِ ملک سے حاصل کرتا ہے۔ جب عالمی منڈی میں خام تیل مہنگا ہوتا ہے تو اس کے اثرات صرف پٹرول پمپ پر نظر نہیں آتے۔ بجلی کی پیداوار مہنگی ہوتی ہے، ٹرانسپورٹ کے کرائے بڑھتے ہیں، صنعت کی لاگت میں اضافہ ہوتا ہے، زرعی شعبہ متاثر ہوتا ہے اور پھر مہنگائی کی وہ لہر اٹھتی ہے جو امیر کے لیے شاید ایک عدد ہو، مگر غریب کے لیے زندگی اور موت کا فرق بن جاتی ہے۔

پاکستان پہلے ہی مالی دباؤ، بیرونی قرضوں، محدود زرمبادلہ، مہنگائی اور توانائی کے مسائل سے نبردآزما ہے۔ ایسے میں اگر عالمی سطح پر تیل کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہوتا اس کا بوجھ برداشت کرنا آسان نہیں ہوگا۔ حکومت کو سبسڈی، درآمدی بل، مالی خسارے اور روپے کی قدر جیسے کئی محاذوں پر بیک وقت فیصلے کرنے پڑ سکتے ہیں، جبکہ عام آدمی کے لیے سوال صرف ایک ہوگا: ''گھر کیسے چلے گا؟''

لیکن ہر بحران اپنے ساتھ ایک سبق بھی لاتا ہے۔ ہم نے ماضی میں بھی دیکھا کہ جب عالمی منڈی میں تیل سستا ہوا تو ہم نے اسے ایک مستقل حقیقت سمجھ لیا، اور جب مہنگا ہوا تو ہم نے اسے اچانک آنے والی آفت قرار دے دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ مضبوط قومیں وقتی اتار چڑھاو؟ پر نہیں بلکہ طویل المدتی منصوبہ بندی پر یقین رکھتی ہیں۔ وہ توانائی کے متبادل ذرائع پیدا کرتی ہیں، مقامی وسائل کو فروغ دیتی ہیں، فضول خرچی کم کرتی ہیں اور مشکل وقت آنے سے پہلے تیاری کر لیتی ہیں۔ بدقسمتی سے ہمارا اجتماعی رویہ اس کے برعکس رہا ہے۔ ہم اکثر بحران آنے کے بعد جاگتے ہیں، پہلے نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہر عالمی ہلچل ہمارے لیے غیر معمولی آزمائش بن جاتی ہے۔

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ قوم کو خوفزدہ نہ کیا جائے، بلکہ باخبر بنایا جائے۔ افواہیں معیشت کو اتنا نقصان پہنچا سکتی ہیں جتنا بعض اوقات حقیقی بحران بھی نہیں پہنچاتے۔ بازار اعتماد سے چلتے ہیں، اور اعتماد معلومات، شفافیت اور دانشمندانہ فیصلوں سے پیدا ہوتا ہے۔

اس وقت ہمیں جذبات سے زیادہ بصیرت کی ضرورت ہے۔ دنیا کی جنگوں میں فریق بننے سے زیادہ ضروری یہ ہے کہ ہم اپنی معیشت، اپنی توانائی اور اپنے مستقبل کو محفوظ بنانے کی فکر کریں۔ کیونکہ آنے والے دن آسان بھی ہو سکتے ہیں اور مشکل بھی، لیکن دونوں صورتوں میں وہی قوم کامیاب ہوتی ہے جو وقت کی دستک کو سن کر پہلے سے تیاری کر لے۔ شاید اسی لیے آج کے حالات ہمیں ایک ہی جملہ بار بار یاد دلاتے ہیں:

ذرا سنبھل کے چل۔

کیونکہ احتیاط خوف نہیں، بلکہ مستقبل بینی کی پہلی سیڑھی ہے

انڈونیشیا بھی انسانی اسمگلروں کے نشانے پر؟ ایک دردناک حقیقت، ایک سنجیدہ انتباہ

آمین بیگ

پاکستان کا نام جب بھی بیرونِ ملک لیا جاتا ہے تو ہر محبِ وطن کی خواہش ہوتی ہے کہ اس کے وطن کا وقار بلند ہو۔ خوش قسمتی سے انڈونیشیا ان چند ممالک میں شامل ہے جہاں آج بھی پاکستانیوں کو عزت، احترام اور برادر اسلامی ملک ہونے کے ناطے خصوصی پذیرائی حاصل ہے۔ یہاں پاکستانی نسبتاً آسانی سے ویزہ حاصل کر سکتے ہیں، کمپنی رجسٹر کرا سکتے ہیں، کاروبار شروع کر سکتے ہیں اور سرمایہ کاری کے مواقع سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اب اس خوبصورت تعلق پر بھی انسانی اسمگلروں اور دھوکے باز ایجنٹوں کی نظر پڑ چکی ہے۔

اطلاعات کے مطابق وہی عناصر جو ماضی میں لیبیا، ترکی اور دیگر راستوں سے یورپ بھیجنے کے نام پر ہزاروں پاکستانیوں کی زندگیوں سے کھیلتے رہے، اب بڑی تعداد میں انڈونیشیا کا رخ کر رہے ہیں۔ ان کے ساتھ ملائیشیا اور خلیجی ممالک میں سرگرم بعض ایجنٹ بھی اس دھندے میں شامل ہو چکے ہیں۔

یہ لوگ پاکستانی نوجوانوں کو سنہرے خواب دکھاتے ہیں۔ انہیں بتایا جاتا ہے کہ پہلے انڈونیشیا آ جاؤ، پھر یہاں سے آسٹریلیا، نیوزی لینڈ یا یورپ بھجوا دیا جائے گا۔ لاکھوں روپے وصول کیے جاتے ہیں، مگر جب حقیقت سامنے آتی ہے تو اکثر لوگوں کا سرمایہ بھی ضائع ہو چکا ہوتا ہے اور مستقبل بھی۔

سب سے افسوسناک پہلو یہ ہے کہ جس کمپنی کی رجسٹریشن اور رہائشی ویزہ قانونی طریقے سے تقریباً تین سے چار لاکھ پاکستانی روپے میں باآسانی ہو سکتا ہے، اسی کام کے لیے بعض ایجنٹ آٹھ سے بارہ لاکھ روپے تک وصول کر رہے ہیں۔ اس کے بعد مزید وعدے، مزید فیسیں اور نئے بہانے شروع ہو جاتے ہیں۔

یہاں ایک بات کی وضاحت بھی ضروری ہے کہ اس کالم کا مقصد ہر کنسلٹنسی فرم یا بزنس سروس فراہم کرنے والے ادارے پر تنقید کرنا نہیں۔ انڈونیشیا میں کئی معتبر اور رجسٹرڈ کنسلٹنسی فرم ایسی بھی ہیں جو اگرچہ نسبتاً زیادہ فیس وصول کرتی ہیں، لیکن اس کے بدلے میں کارپوریٹ معیار کی مکمل اور پیشہ ورانہ خدمات فراہم کرتی ہیں، جن میں قانونی مشاورت، کمپنی رجسٹریشن، ٹیکس اور امیگریشن کی معاونت، بعد از رجسٹریشن سپورٹ اور دیگر کاروباری سہولیات شامل ہوتی ہیں۔ ظاہر ہے کہ ایسی کمپنیوں کی فیس صرف ویزے یا کمپنی کے سرکاری اخراجات نہیں بلکہ ان کی مہارت، تجربے، وقت اور جامع خدمات کا معاوضہ ہوتی ہے۔ اس کالم میں تنقید صرف ان دھوکے باز ایجنٹوں پر ہے جو غیر حقیقی خواب دکھا کر، جھوٹے وعدے کر کے اور یورپ، آسٹریلیا یا نیوزی لینڈ بھجوانے کے نام پر لوگوں سے ناجائز طور پر لاکھوں روپے بٹور رہے ہیں۔

یاد رکھیں، دنیا کا کوئی بھی ذمہ دار شخص یا ادارہ کسی کو یہ گارنٹی نہیں دے سکتا کہ انڈونیشیا پہنچنے کے بعد اسے لازماً یورپ، آسٹریلیا یا نیوزی لینڈ منتقل کر دیا جائے گا۔ ہر ملک کے اپنے امیگریشن قوانین، ویزہ شرائط اور سیکیورٹی تقاضے ہوتے ہیں۔ ایسے بڑے دعوے اکثر دھوکے کا حصہ ثابت ہوتے ہیں۔

افسوس کی بات یہ ہے کہ ان دھوکے باز ایجنٹوں کی وجہ سے صرف متاثرہ افراد ہی نقصان نہیں اٹھاتے بلکہ پورے ملک کی ساکھ متاثر ہوتی ہے۔ جب کسی ملک میں غیر قانونی سرگرمیوں کی شکایات بڑھتی ہیں تو حکومتیں مجبوراً ویزا پالیسیوں کو سخت کرتی ہیں۔ اس کا نقصان ان ہزاروں پاکستانیوں کو بھی اٹھانا پڑتا ہے جو ایمانداری سے کاروبار، ملازمت یا تعلیم کے لیے بیرونِ ملک جاتے ہیں۔

اس صورتحال نے پاکستانی کمیونٹی میں بھی شدید تشویش پیدا کر دی ہے۔ اگر یہی سلسلہ جاری رہا تو خدشہ ہے کہ ان چند ممالک میں سے ایک، جہاں آج بھی پاکستانیوں کے لیے دروازے نسبتاً کھلے ہیں، وہاں بھی قوانین سخت ہو جائیں گے۔ نقصان صرف ان لوگوں کا نہیں ہوگا جو دھوکے کا شکار ہوں گے بلکہ ان ہزاروں ایماندار پاکستانی تاجروں، طلبہ، سرمایہ کاروں اور پیشہ ور افراد کا بھی ہوگا جو اپنی محنت اور اچھے کردار سے پاکستان کا نام روشن کر رہے ہیں۔

اسی تناظر میں یہ خبر حوصلہ افزا ہے کہ ڈی جی ایف آئی اے ڈاکٹر عثمان انور نے انسانی اسمگلروں کے خلاف کارروائی مزید مؤثر بنانے کے لیے نئی فہرستیں تیار کرنے کی ہدایات جاری کی ہیں۔ امید کی جانی چاہیے کہ یہ کارروائیاں صرف کاغذی کارروائی تک محدود نہیں رہیں گی بلکہ ان عناصر کو قانون کے کٹہرے میں بھی لایا جائے گا جنہوں نے ہزاروں خاندانوں کی امیدوں کو کاروبار بنا رکھا ہے۔

ضرورت اس امر کی بھی ہے کہ پاکستانی سفارت خانہ، متعلقہ حکومتی ادارے اور پاکستانی کمیونٹی مل کر ایسے آگاہی پروگرام شروع کریں جن کے ذریعے لوگوں کو بتایا جائے کہ قانونی طریقہ کار کیا ہے، اصل اخراجات کتنے ہیں اور کن وعدوں پر ہرگز یقین نہیں کرنا چاہیے۔ پاکستانی خبریں یہ وقت جذبات میں آ کر فیصلے کرنے کا نہیں بلکہ ہوش مندی سے قدم اٹھانے کا ہے۔ اگر آپ انڈونیشیا کاروبار، سرمایہ کاری یا رہائش کے مقصد سے آنا چاہتے ہیں تو صرف قانونی ذرائع اختیار کریں، سرکاری قوانین کی تصدیق کریں اور کسی بھی ایجنٹ کو صرف زبانی وعدوں، سوشل میڈیا کی ویڈیوز یا دلکش دعوؤں کی بنیاد پر لاکھوں روپے ہرگز نہ دیں۔

اپنے نوجوانوں کو بچائیں، اپنے خاندان کی جمع پونجی کو محفوظ رکھیں اور پاکستان کی عزت و ساکھ کو برقرار رکھنے میں اپنا کردار ادا کریں۔

خواب دیکھنا جرم نہیں، مگر خواب بیچنے والوں کو پہچاننا ضروری ہے۔ کیونکہ جب خواب تجارت بن جائیں تو سب سے پہلے امید مرتی ہے، اور اس کے بعد انسان کی زندگی بھر کی کمائی۔

فیفا ورلڈ کپ اور سیالکوٹ کے فٹ بال

ظہیر احمد

فٹ بال دنیا کا واحد کھیل ہے جس کے شائقین کی تعداد اربوں میں ہے اور ہر چار سال بعد منعقد ہونے والا 'فیفا ورلڈ کپ' اس کھیل کی مقبولیت کی سب سے بڑی علامت ہے۔ اس حوالے سے ایک انتہائی خوبصورت اور حیران کن تضاد یہ ہے کہ فٹ بال کی عالمی رینکنگ میں پاکستان 198 ویں نمبر پر ہے اور اس کی قومی ٹیم آج تک ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی نہیں کر سکی۔ لیکن جب بھی ورلڈ کپ کے فائنل میں کوئی فیصلہ کن گول ہوتا ہے یا کوئی گول کیپر پینلٹی کک روکنے کے لیے ہوا میں اچھلتا ہے، تو اس وقت میدان کے عین مرکز میں موجود وہ گیند پاکستان کے شہر سیالکوٹ کی یاد دلاتی ہے جہاں پر یہ فٹبال بنائی گئی ہے۔ سیالکوٹ، جسے بجا طور پر دنیا کی 'فٹ بال فیکٹری' کہا جاتا ہے، عالمی سطح پر استعمال ہونے والے 70 فیصد فٹ بال تنِ تنہا تیار کرتا ہے۔ پاکستان کی جانب سے فیفا ورلڈ کپ کے لیے فٹ بالز کی تیاری کا تسلسل 1990ء کی دہائی سے شروع ہوا۔ پچھلے دس عالمی کپ مقابلوں میں سے آٹھ کی آفیشل میچ بالز سیالکوٹ میں تیار کی گئی ہیں۔ اس سفر کا آغاز 1990ء میں 'ایٹروسکو یونیکو' سے ہوا، جس کے بعد 1994ء میں 'کوسٹرا'، 1998ء میں 'ٹرائی کلر' اور 2002ء میں مشہورِ زمانہ 'فیورنوا' سیالکوٹ کے کاریگروں کے ہاتھوں سے تیار ہو کر میدانوں کی زینت بنی۔ پھر 2014ء میں 'برازوکا'، 18ء میں 'ٹیلسٹار 18'، 2022ء میں 'الریحلہ' سے ہوتا ہوا یہ سفر اب 2026ء کے امریکہ، کینیڈا اور میکسیکو ورلڈ کپ کی آفیشل گیند 'ٹریونڈا' تک پہنچ چکا ہے۔

ابتدائی دور میں انور خواجہ انڈسٹریز، سلور سٹار اور کیپٹل سپورٹس جیسی کمپنیوں نے ہاتھ سے سلے فٹ بالز کی دنیا میں اپنا لوہا منوایا، لیکن جدید دور کی معمار کمپنی 'فارورڈ سپورٹس' اور اس کے بانی خواجہ مسعود اختر کی کہانی کسی سنسنی خیز فلمی داستان سے کم نہیں۔ پیشے کے لحاظ سے ایک سول انجینئر، جو پاکستان ریلویز میں ملازمت کرتے تھے، انہوں نے کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا کہ وہ فٹ بال انڈسٹری کا حصہ بنیں گے۔ اپنے چچا کے اصرار پر انہوں نے خاندانی کمپنی میں پروڈکشن مینیجر کے طور پر کام شروع کیا، لیکن پھر 1991ء میں انہوں نے سیالکوٹ میں محض ایک کمرے اور 20 ملازمین کے ساتھ 'فارورڈ سپورٹس' کی بنیاد رکھی۔ ابتدائی دنوں میں کمپنی کو شدید مشکلات کا سامنا رہا اور ماہانہ بمشکل ایک ہزار فٹ بال تیار ہوتے تھے۔ ان کی قسمت کا ستارہ 1994ء میں چمکا جب عالمی برانڈ 'ایڈیڈاس' نے ان کے ساتھ شراکت داری کی۔ مسعود اختر کے مطابق، اس دن کے بعد انہوں نے کبھی پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ آج پینتیس سال بعد، یہ کمپنی سالانہ تقریباً دو کروڑ پانچ لاکھ (20.5 ملین) فٹ بالز تیار کر رہی ہے۔ اس شاندار کامیابی کے پیچھے خواتین ورکرز کا ایک بہت بڑا اور اہم کردار ہے۔ کمپنی نے خواتین کی حوصلہ افزائی کے لیے خصوصی ٹرانسپورٹ سروس اور ہیلتھ کیئر کی سہولیات فراہم کیں۔ آج بھی رنگ و روغن، لوگو لگانے اور معیار کو چیک کرنے جیسے انتہائی نفاست طلب کام ان ماہر خواتین کے ہاتھوں انجام پاتے ہیں۔

تاہم یہ سفر ہمیشہ اتنا ہموار نہیں تھا۔ 1990ء کی دہائی کے وسط میں سیالکوٹ کی اس ابھرتی ہوئی صنعت کو چائلڈ لیبر کے ایک شدید بحران نے گھیر لیا۔ اس وقت فیکٹری مالکان لاگت بچانے کے لیے فٹ بال سلائی کا کام دیہاتوں اور گھروں میں آؤٹ سورس کر دیتے تھے۔ غریب خاندان اپنے گھروں میں فٹ بال سیتے تھے اور والدین اپنے کم عمر بچوں کو بھی اس مشقت میں شامل کر لیتے تھے۔ 1996ء میں جب بین الاقوامی میڈیا نے ان بچوں کی تصاویر شائع کیں، تو اس نے عالمی سطح پر ایک طوفان کھڑا کر دیا۔ انسانی حقوق کی تنظیموں نے شور مچایا اور ایڈیڈاس سمیت دیگر برانڈز پر بائیکاٹ کا دباؤ بڑھا۔ اس بحران کا اثر یہ پڑا کہ سیالکوٹ کو ملنے والے آرڈرز میں تیزی سے کمی آنا شروع ہوگئی اور پاکستان کی ساکھ کو شدید نقصان پہنچا۔

سیالکوٹ کی فٹ بال انڈسٹری، جو 1990ء سے 2002ء تک ہر فیفا عالمی کپ میں بلا شرکتِ غیرے چھائی رہی، 2006ء کے جرمنی ورلڈ کپ اور 2010ء کے جنوبی افریقہ ورلڈ کپ میں اچانک عالمی منظرنامے سے غائب ہوگئی۔ ان دو عالمی کپ مقابلوں میں پاکستانی فٹ بال کے استعمال نہ ہونے کی بنیادی وجہ صرف چائلڈ لیبر کا بحران نہیں تھا، بلکہ فٹ بال کی تیاری میں آنے والا ایک بہت بڑا اور اچانک تکنیکی انقلاب بھی تھا۔ 2006ء سے قبل عالمی مقابلوں میں استعمال ہونے والے تمام فٹ بال روایتی طور پر ہاتھ سے سلے ہوتے تھے، جس میں پاکستانی کاریگروں کی مہارت کا کوئی ثانی نہیں تھا۔ لیکن 2006ء کے عالمی کپ سے قبل، ایڈیڈاس نے تھرمو بانڈنگ ٹیکنالوجی متعارف کروائی، جس میں گیند کے پینلز کو دھاگے سے سینے کے بجائے بھاری مشینوں کے ذریعے حرارت اور دباؤ کی مدد سے آپس میں جوڑا جاتا تھا۔ سیالکوٹ کے صنعت کار اس مہنگی تکنیکی تبدیلی کے لیے بالکل تیار نہیں تھے۔

نوٹ:۔ کالم نگاروں کی اپنی رائے ہے اس سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں

بقیہ 1

کے دوران طلبا نے وزیراعلیٰ بلوچستان سے دہشت گردی، سرمایہ کاری، سمگلنگ، سوشل میڈیا اور دیگر امور پر سوالات کئے، طلبہ نے خصوصی نشست پر کہا کہ ہمیں بلوچستان سے متعلق مختلف سوالات کے حقائق پر مبنی مدلل جوابات ملے۔ آئی ایس پی آر سمر کیمپ کے شرکا نے ایسے مکالموں کو قومی ہم آہنگی کے فروغ کیلئے ضروری قرار دیا، سمر کیمپ نوجوانوں میں قومی شعور، مثبت اقدار اور صلاحیتوں کو نکھارنے کیلئے ایک اہم ترین پیشرفت ہے۔

بقیہ 2

ریلویز کے بنیادی ڈھانچے کی جدید کاری کا پاکستان کے علاقائی تجارت اور لاجسٹلس ہب کے طور پر کردار میں کلیدی کردار ہوگا۔ وزیراعظم نے ریلوے کے ترقیاتی منصوبوں کو اعلیٰ معیار اور مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ وزیراعظم نے مین ریلوے لائین ون کے روہڑی-ملتان سیکشن کی اپ گریڈیشن کے حوالے سے تجاویز پیش کرنے کی ہدایت کی۔ اجلاس کو ایم ایل-1 اور ایم ایل-3 اپ گریڈیشن، تھرکول ریلوے لنکیج اور دیگر منصوبوں کی پیشرفت پر بریفنگ دی گئی۔ بتایا گیا کہ ایم ایل-1 کی کراچی-روہڑی سیکشن کے لیے تفصیلی انجینئرنگ ڈیزائن مکمل کر لی گئی ہے، ایم ایل 3 روہڑی-نوکنڈی کی اپ گریڈیشن پی ایس ڈی پی اور برج فنانسنگ تحت کی جائے گی۔ بریفنگ بتایا گیا کہ تھرکول ریل لنکیج منصوبے کا 112 کلومیٹر طویل ریلوے ٹریک تھرکول تا چھور ریلوے اسٹیشن پر 60 فیصد کام ہو چکا اور یہ منصوبہ دسمبر 2026 تک مکمل کرلیا جائے گا۔ بتایا گیا کہ وزیراعظم کی ہدایت پر ریلوے کی اصلاحات کے لئے بین الاقوامی کنسلٹنٹ کی خدمات حاصل کر لی گئی ہیں۔ بتایا گیا کہ ریلوے کے ماتحت اسکول اور ہسپتالوں کی سروسز کو آوٹ سورس کیا جا چکا ہے، جبکہ چھ بڑے ریلوے اسٹیشنوں کی کمرشلائزیشن پر کام کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ اجلاس میں وفاقی منصوبہ بندی احسن اقبال، وفاقی وزیر اقتصادی امور احد خان چیمہ، وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی، وفاقی وزیر انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کام شزا فاطمہ، مشیر وزیراعظم برائے نجکاری محمد علی، وزیر مملکت برائے خزانہ و ریلوے بلال اظہر کیانی اور متعلقہ اعلیٰ سرکاری افسران نے شرکت کی۔

بقیہ 3

میں واپڈا کے زیر انتظام مختلف آبی بجلی منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ کمیٹی کو آگاہ کیا گیا کہ گزشتہ اجلاس میں پنجاب اور بلوچستان کے منصوبوں کا جائزہ لیا گیا تھا جبکہ موجودہ اجلاس میں سندھ اور خیبر پختونخوا کے منصوبوں پر غور کیا گیا۔ آبی وسائل ڈویژن اور واپڈا کے حکام نے داسو ہائیڈرو پاور پراجیکٹ (اسٹیج-I) پر بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ منصوبے کی مالی معاونت ورلڈ بینک، غیر ملکی و مقامی کمرشل قرضوں اور واپڈا کی ایکویٹی سے کی جا رہی ہے۔ حکام کے مطابق منصوبے میں تاخیر کی وجوہات میں 2015 سے 2019 تک اراضی کے حصول کے مسائل، 2020 سے 2021 کے دوران کورونا وبا، 2022 سے 2024 تک سکیورٹی سے متعلق واقعات اور بعد ازاں ڈیزائن میں متعدد تبدیلیاں شامل ہیں۔ کنوینر کمیٹی سینیٹر سید وقار مہدی نے منصوبے میں طویل تاخیر پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت کو متعدد بار خطوط ارسال کیے گئے، تاہم پانچ سال تک منصوبہ تعطل کا شکار رہا، جس کے باعث اس کی لاگت میں نمایاں اضافہ ہوا اور قومی خزانے پر بھاری مالی بوجھ پڑا۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے کو شروع ہوئے بارہ برس گزر چکے ہیں، مگر اس کی تکمیل کا حتمی وقت اب بھی واضح نہیں۔ مہمند ڈیم ہائیڈرو پاور پراجیکٹ پر بریفنگ دیتے ہوئے حکام نے بتایا کہ منصوبے کا تقریباً 54 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اراضی کے حصول میں تاخیر اور ڈیم کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ڈیزائن میں متعدد تبدیلیوں کے باعث منصوبہ تاخیر کا شکار ہوا، جبکہ اس کی تکمیل جون 2028 میں متوقع ہے۔ کنوینر کمیٹی نے استفسار کیا کہ جب منصوبے کے لیے کنسلٹنٹس کی خدمات حاصل کی گئی تھیں تو پھر بار بار ڈیزائن میں تبدیلیاں کیوں کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسی تبدیلیوں سے نہ صرف منصوبوں میں تاخیر ہوتی ہے بلکہ حکومتی وسائل پر اضافی مالی بوجھ بھی پڑتا ہے۔ تربیلا ففتھ ایکسٹینشن ہائیڈرو پاور پراجیکٹ پر بریفنگ کے دوران حکام نے بتایا کہ منصوبے کا تقریباً 65 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ منصوبے میں تاخیر کی وجوہات میں ورلڈ بینک کی جانب سے کنسلٹنسی پروکیورمنٹ کی منسوخی، نئی پروکیورمنٹ کا عمل اور ٹنل نمبر 5 کے لیے ارسا (IRSA) سے این او سی کے اجرا میں تاخیر شامل ہیں۔ اس موقع پر کنوینر کمیٹی نے ہدایت دی کہ آئندہ اجلاس میں ارسا کے حکام کو طلب کیا جائے تاکہ این او سی میں تاخیر کی وجوہات پر بریفنگ دی جا سکے۔ دیگر جاری منصوبوں کا جائزہ لیتے ہوئے کنوینر کمیٹی نے کہا کہ واپڈا کے بیشتر منصوبے تاخیر کا شکار ہیں، جس کے نتیجے میں روپے کی قدر میں کمی اور بڑھتی ہوئی مہنگائی کے باعث منصوبوں کی لاگت میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے، جس سے قومی خزانے کو بھاری نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ منصوبوں کے تحت حاصل کی گئی گاڑیوں اور دیگر مراعات کی مکمل رپورٹ آئندہ اجلاس میں پیش کی جائے۔ مزید برآں تمام منصوبوں پر سالانہ ادا کیے جانے والے مارک اپ اور مجموعی مارک اپ کی تفصیلات بھی کمیٹی میں جمع کرائی جائیں۔ وارسک ہائیڈرو الیکٹرک پاور اسٹیشن (HEPS) سیکنڈ ری ہیبلیٹیشن پراجیکٹ پر بریفنگ دیتے ہوئے حکام نے بتایا کہ منصوبہ ڈیزائن اور سکیورٹی سے متعلق مسائل کے باعث تاخیر کا شکار ہوا، حالانکہ اس کی تکمیل 2022 میں متوقع تھی۔ کنوینر کمیٹی نے سوال کیا کہ بار بار ڈیزائن تبدیل کرنے والے کنسلٹنٹس کے خلاف کوئی کارروائی یا جرمانہ کیوں نہیں کیا گیا، کیونکہ ان تبدیلیوں کے نتیجے میں قومی خزانے کو بھاری مالی نقصان برداشت کرنا پڑا۔ کمیٹی کے اراکین نے حکام کی جانب سے دی گئی بریفنگ پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کے جوابات غیر تسلی بخش اور حقائق پر مبنی نہیں تھے اور وہ کمیٹی کے سوالات کا مؤثر انداز میں جواب دینے میں ناکام رہے۔ کمیٹی نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ طلب کردہ تمام رپورٹس آئندہ اجلاس سے قبل جمع کرائی جائیں اور اس امر پر زور دیا کہ قومی مفاد کے ان اہم آبی بجلی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ پاور ڈویژن نے کمیٹی کو آگاہ کیا کہ اس کا واحد غیر ملکی مالی معاونت سے مکمل ہونے والا منصوبہ کامیابی سے مکمل ہو چکا ہے۔ لیسکو نے بتایا کہ اس کے چھ منصوبوں میں سے چار مکمل، ایک تاخیر کا شکار جبکہ ایک منصوبہ زیر تکمیل ہے جس کی تکمیل 2030 تک متوقع ہے۔ پیسکو نے بتایا کہ ایک منصوبے کے لیے 2 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں تاہم وزارتِ خزانہ کی جانب سے فنڈز جاری نہ ہونے کے باعث پیش رفت متاثر ہو رہی ہے۔ حیسکو نے بتایا کہ اس کا واحد منصوبہ 32 فیصد مکمل ہو چکا ہے اور 2027 تک مکمل ہو جائے گا۔ نیشنل گرڈ کمپنی (NGC) نے بریفنگ میں بتایا کہ اس کے 23 منصوبے جاری ہیں جن میں سے 3 تاخیر کا شکار ہیں۔ کمیٹی نے حیات آباد میں بجلی اور انٹرنیٹ کی لٹکتی ہوئی تاروں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ اداروں کو انہیں مرحلہ وار زیرِ زمین منتقل کرنے کی ہدایت کی۔ اجلاس میں متعلقہ ادارے کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کی عدم موجودگی پر بھی برہمی کا اظہار کیا گیا، جس پر پاور ڈویژن نے وضاحت طلب کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ کمیٹی کو خیبر پختونخوا میں عالمی بینک، ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB)، سعودی فنڈ برائے ترقی (SFD) اور آئی ایف اے ڈی (IFAD) کے تعاون سے جاری 22 غیر ملکی مالی معاونت سے چلنے والے منصوبوں پر بھی بریفنگ دی گئی۔ کمیٹی نے فنڈز کے بروقت استعمال، مؤثر عملدرآمد اور منصوبوں کی مقررہ مدت میں تکمیل پر زور دیا۔ واٹر ریسورسز ڈویژن نے سکھر اور گڈو بیراج منصوبوں کی پیش رفت سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ سکھر بیراج کی بحالی و اپ گریڈیشن، گڈو بیراج کی بحالی اور دیگر منصوبوں پر کام تسلسل سے جاری ہے، جبکہ رائس کینال کی ڈی سلٹنگ، گڈو بیراج کے ریورٹرنگ ورکس اور سکھر بیراج کے ماڈل اسٹڈی جیسے منصوبے مکمل ہو چکے ہیں۔ کمیٹی نے باقی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور مؤثر نگرانی کی ہدایت کی۔ نیشنل ہائی وے اتھارٹی نے بتایا کہ روہڑی-رانی پور، رانی پور-مورو اور ہالہ-مورو سڑکوں پر کام جاری ہے، جس میں ہالہ-مورو منصوبہ رواں سال ستمبر تک مکمل ہونے کی توقع ہے۔ کنوینر کمیٹی نے متعلقہ حکام کو منصوبوں پر کام تیز کرنے اور نادر بائی پاس پر عوام کی حفاظت کے لیے حفاظتی باڑ (فینسنگ) نصب کرنے کی ہدایت کی۔ اجلاس کے اختتام پر کنوینر کمیٹی نے متعلقہ اداروں کو باہمی رابطہ مزید مؤثر بنانے، درپیش مسائل فوری حل کرنے، فنڈز کی بروقت فراہمی یقینی بنانے اور تمام ترقیاتی منصوبے مقررہ مدت میں مکمل کرنے کی ہدایت کی۔

اسحاق ڈار سے متحدہ عرب امارات میں پاکستان کے سفیر شفقت علی خان کی ملاقات، دوطرفہ تعلقات پر گفتگو
متحدہ عرب امارات میں مقیم بڑی پاکستانی برادری کی فلاح و بہبود کے لیے باہمی تعاون کو مزید موثر بنایا جائے، وزیر خارجہ کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار سے متحدہ عرب امارات میں پاکستان کے سفیر شفقت علی خان نے ملاقات کی۔ پیر کو وزارت خارجہ سے جاری بیان کے مطابق نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ نے اس امر پر زور دیا کہ پاکستان متحدہ عرب امارات کے ساتھ اپنے دیرینہ، برادرانہ اور مضبوط تعلقات کو بڑی اہمیت دیتا ہے۔ انہوں نے سفیر کو ہدایت کی کہ دونوں ممالک کے درمیان تمام شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو مزید فروغ دیا جائے، اقتصادی و سرمایہ کاری کے روابط کو مزید وسعت دی جائے اور متحدہ عرب امارات میں مقیم بڑی پاکستانی برادری کی فلاح و بہبود کے لیے باہمی تعاون کو مزید موثر بنایا جائے۔

بقیہ 4

انہوں جماعت اسلامی پاکستان کے مرکزی نائب امیر لیاقت بلوچ اور صوبائی امیر اور رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت رحمان سے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ روشن مستقبل کی تعمیر کو یقینی بنانے کی خاطر پہلی شرط ہمارے نوجوانوں کے اصل کردار کو پہچاننا ہے۔ ہماری کل آبادی کا سب سے بڑا حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے جن کی توانائی اور تخلیقی صلاحیتیں ہماری سب سے بڑی طاقت کی نمائندگی کرتی ہیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ آج حالات کا تقاضا ہے کہ ہم ہر قسم کے ذاتی مفادات سے بالاتر ہو ملک وقوم کی ترقی اور خوشحالی کیلئے ملکر کام کریں۔ سیاسی رہنماؤں، مذہبی سکالرز اور معاشرے کے باشعور اشخاص کی ذمہ داری ہے کہ وہ اجتماعی مفادات کو اجاگر کریں، پولیٹیکل ڈائیلاگ کی حوصلہ افزائی کریں، سماجی ہم آہنگی کو مضبوط کریں اور قوم کی ترقی میں عملی تعمیری کردار ادا کریں۔ گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ ہم مشترکہ کوششوں کے ذریعے ایک پرامن، خوشحال اور ترقی یافتہ بلوچستان کی تعمیر کر سکتے ہیں۔

بقیہ 5

سال کے دوران 1.76 ارب ڈالر کما کر تاریخ رقم کردی۔ پاکستان فری لانسرز ایسوسی ایشن (پیفلا) کے چیئرمین ابراہیم امین نے کہا ہے کہ فری لانسرز نے حکومت پر انحصار کرنے کے بجائے اپنی محنت لگن اور کاوشوں سے ملک کیلئے قیمتی زرمبادلہ کمایا۔ انہوں نے سٹیٹ بینک کے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 30 جون کو ختم ہونے والے مالی سال 2025-26ء کے دوران فری لانسر نے ملک کیلئے 1.76 ارب ڈالر کا زرمبادلہ کمایا جو مالی سال 2024-25ء میں 984 ملین ڈالر تھا اس طرح صرف ایک سال میں فری لانسرز نے اپنی کاوشوں سے زرمبادلہ آمدن میں 78 فیصد اضافہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ فری لانسرز کے کمائے ہوئے زرمبادلہ نے ملکی میکرو اکنامک اشاریوں کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے، فری لانسرز قیمتی زرمبادلہ کمانے کے ساتھ ساتھ ٹیکسوں کی ادائیگی کے ذریعے پاکستان کی معیشت میں نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں۔ پاکستان کی فری لانسنگ کمیونٹی اقتصادی ترقی کے ایک اہم محرک بن گئی ہے جس کی برآمدی آمدنی کئی روایتی شعبوں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ پیفلا کے صدر اور سی ای او ڈاکٹر عمران بٹا ڈا نے کہا کہ فری لانسنگ ملک سے بے روزگاری اور غربت کو کم کرنے کے ساتھ قیمتی زرمبادلہ آمدنی کو بڑھانے میں معاون ثابت ہو رہی ہے، پاکستانی نوجوانوں کو فری لانسنگ میں اپنا مقام برقرار رکھنے اور آگے بڑھنے کے لیے نئی ڈیجیٹل مہارتوں کو سیکھنے کی ضرورت ہے، اس ضرورت کو پورا کرنے کے لیے پاکستان فری لانس ایسوسی ایشن نے ہزاروں مزید نوجوانوں کو مفت ڈیجیٹل اسکلز جیسا کہ آرٹیفیشل انٹیلیجنس اور ڈیٹا اینالیٹکس سمیت نئی ٹیکنالوجیز شامل ہیں اس کی تربیت دینے کی منصوبہ بندی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فری لانسرز کو انفرادی طور پر کام کرنے کے بجائے باہم مل کر اسٹارٹ اپس یا رجسٹرڈ کمپنیاں قائم کرنا ہوگی تاکہ وہ ایک جامع اور ون ونڈو خدمات فراہم کرسکیں، انڈسٹری کے تخمینوں کے مطابق پاکستان میں تقریبا 30 لاکھ کل وقتی اور جز وقتی فری لانسرز کام کر رہے ہیں اور یہی نوجوان پاکستان کو دنیا کی چوتھی بڑی فری لانسنگ افرادی قوت بناتے ہیں۔

بقیہ 6

تحقیقاتی ادارہ (ڈی جی ایف آئی اے) اور ایڈیشنل سیکرٹریز داخلہ سمیت دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران غیر قانونی امیگریشن، انسانی سمگلنگ اور سائبر کرائمز کی روک تھام کے لیے مشترکہ اقدامات اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران کے لیے ٹریننگ و ایکس چینج پروگرام شروع کرنے پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ دونوں وزرا نے دوطرفہ تعاون کو مزید مستحکم اور فعال بنانے کے لیے ایک مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) پر جلد دستخط کرنے پر اتفاق کیا۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کینیڈا کے ساتھ تمام شعبوں میں اپنے تعلقات کو فروغ دینا چاہتا ہے اور کینیڈا میں مقیم پاکستانی کمیونٹی دونوں ممالک کی ترقی میں انتہائی فعال اور مثبت کردار ادا کر رہی ہے۔ وزیر مملکت طلال چوہدری نے کہا کہ کینیڈا کے ساتھ مشترکہ مفادات کے شعبوں میں اشتراک بڑھانے کے معاہدے سے دوطرفہ تعلقات کو نئی جلا ملے گی۔ کینیڈین وزیر خارجہ انیتا آنند نے پاکستان کے ساتھ اپنے ملک کے تعلقات کو انتہائی اہمیت کا حامل قرار دیتے ہوئے کہا کہ کینیڈا پاکستان کے ساتھ دوطرفہ تعلقات کو مزید وسعت دینے کا خواہاں ہے اور اس باہمی تعاون کو مزید منظم کرنے کے لیے ایک جامع فریم ورک مرتب کیا جانا چاہیے۔

بقیہ 7

عبدالغفار دستی، سب انسپکٹر عبدالسلام بلوچ، تفتیشی افسر آسی بلوچ اور دیگر پولیس حکام نے شرکت کی۔ اس موقع پر آل پارٹیز بیچ کے نمائندوں، پیپلز پارٹی کے تحصیل صدر طارق بابل، انجمن تاجران بیچ کے نمائندے جمیل عمر، سماجی شخصیات، معززین اور شہریوں کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔

بقیہ 8

تعمیر کے لیے کھیلوں اور فکری و تعلیمی سرگرمیوں کے فروغ کی ہر ممکن حوصلہ افزائی جاری رکھی جائے گی۔

بقیہ 9

شعبوں میں تعاون کو وسعت دینے پر اتفاق کیا اور متفقہ مشترکہ اعلامیے پر عمل درآمد کی پیش رفت کا جائزہ لینے کیلئے سالانہ اجلاس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا۔ بعدازاں وزارت خارجہ میں کینیڈا کی وزیر خارجہ انیتا آنند کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان اور کینیڈا کے درمیان دیرینہ اور ہمہ جہت تعلقات موجود ہیں جن کی بنیاد تاریخی روابط، عوامی سطح پر مضبوط تعلقات اور کینیڈا میں مقیم متحرک پاکستانی کمیونٹی پر ہے۔

بقیہ 10

مقرر کی گئی تھی اور تمام ٹھیکیداروں نے اپنی درخواستیں اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ پنجگور کے دفتر میں جمع کروائی تھیں تاہم حسب روایت اسسٹنٹ ڈائریکٹر اپنے دفتر میں موجود نہ تھے بلکہ مبینہ طور پر کسی پوش علاقے میں بیٹھ کر ٹینڈرز کھولے گئے ہیں جس سے ٹینڈرز کی شفافیت پر سنگین سوالات جنم لیتے ہیں اور یہ خدشہ پیدا ہو گیا ہے کہ من پسند افراد کو نوازنے کی کوشش کی جا رہی ہے انہوں نے الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ اس سے قبل بھی اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ کے اسی طرز عمل کے خلاف عدالت عالیہ سے رجوع کیا گیا جہاں معزز عدالت نے واضح احکامات جاری کیے تھے کہ تمام ٹینڈرز اسسٹنٹ ڈائریکٹر پنجگور کے سرکاری دفتر میں کھولے جائیں مگر عدالتی احکامات کے باوجود متعلقہ آفیسر اپنی سابقہ روش پر قائم ہیں اور آج دفتر میں صرف سینئر کلرک اور ایک انجینئر موجود تھے انہوں نے ڈپٹی کمشنر پنجگور، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ بلوچستان اور دیگر متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا کہ معاملے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ کو سرکاری دفتر میں ٹینڈرز اوپن کرنے کا پابند بنایا جائے موجودہ ٹینڈرنگ عمل کو منسوخ کر کے شفاف انداز میں دوبارہ ٹینڈرز جاری کیے جائیں تاکہ ٹھیکیدار برادری میں پائی جانے والی تشویش کا خاتمہ ہو اور شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔

بقیہ 11

کے لیے ضلع بھر میں بنیادی مراکز صحت کی مسلسل نگرانی کا عمل جاری ہے۔ اسی سلسلے میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پی پی ایچ آئی اور ڈاکٹر مرشد دشتی نے بنیادی مرکز صحت (BHU) شادو بند کا تفصیلی مانیٹرنگ دورہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے طبی و پیرامیڈیکل عملے کی حاضری، او پی ڈی رجسٹر، ای پی آئی سائٹ، ماں اور بچے کی صحت (MNCH) سینٹر، ادویات کی دستیابی، صفائی کی صورتحال، ریکارڈ کی تکمیل اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ ڈاکٹر مرشد دشتی نے عملے کو ہدایت کی کہ عوام کو معیاری، بروقت اور خوش اخلاقی پر مبنی طبی خدمات کی فراہمی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے، جبکہ حفاظتی ٹیکہ جات، زچہ و بچہ کی صحت اور بنیادی طبی سہولیات کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ انہوں نے ریکارڈ کو مکمل اور اپ ٹو ڈیٹ رکھنے، ادویات کی دستیابی برقرار رکھنے اور سرکاری اوقات کار کی سختی سے پابندی کرنے کی بھی ہدایت کی۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ منیجر پی پی ایچ آئی نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق دور دراز علاقوں کے عوام کو ان کی دہلیز پر معیاری طبی سہولیات کی فراہمی پی پی ایچ آئی کی اولین ترجیح ہے۔ اسی مقصد کے حصول کے لیے تمام بنیادی مراکز صحت کی باقاعدہ مانیٹرنگ، مؤثر نگرانی اور کارکردگی کا مسلسل جائزہ لیا جا رہا ہے تاکہ عوام کو بہتر، شفاف اور معیاری طبی خدمات میسر آ سکیں۔ واضح رہے کہ ڈسٹرکٹ منیجر پی پی ایچ آئی ڈاکٹر مرشد دشتی کی جانب سے ضلع بھر کے بنیادی مراکز صحت کے باقاعدہ مانیٹرنگ دوروں کا سلسلہ جاری ہے، جس کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں اور صحت کی سہولیات کی فراہمی کے نظام میں مزید بہتری لائی جا رہی ہے۔

بقیہ 12

آف اکنامکس نے پاکستانی اساتذہ، طلبہ اور مختلف شعبوں سے وابستہ پیشہ ور افراد کے لیے سرچ انجن آپٹیمائزیشن (SEO) اور سرچ انجن مارکیٹنگ (SEM) کی مفت آن لائن تربیت کا اعلان کیا ہے، جس کا مقصد ڈیجیٹل مارکیٹنگ اور سرحد پار ای کامرس سے متعلق مہارتوں کو فروغ دینا ہے۔ گوادر پرو کے مطابق یہ پروگرام گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (جی ٹی ٹی آئی) گلبرگ، ٹیوٹا پنجاب (TEVTA Punjab)، آئی ٹی ایم سی ٹیکنالوجی کمپنی لمیٹڈ (چین) اور یونی سروسز انٹرنیشنل کے اشتراک سے منعقد کیا جا رہا ہے۔ گوادر پرو سے گفتگو کرتے ہوئے یونی سروسز انٹرنیشنل کے ڈائریکٹر یاسر شکور چوہدری نے بتایا کہ 22 اور 23 جولائی کو ہونے والے اس دو روزہ آن لائن پروگرام میں شرکا کو ایس ای او اور ایس ای ایم کے بنیادی اصولوں اور عملی استعمال سے آگاہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایس ای او سیشن میں کی ورڈ کی درجہ بندی، کی ورڈ ریسرچ، لانگ ٹیل کی ورڈ حکمت عملی اور عنوان (Title) کی موثر آپٹیمائزیشن پر توجہ دی جائے گی تاکہ سرچ انجن میں ویب سائٹس کی بہتر نمائش ممکن ہو، کلک تھرو ریٹ میں اضافہ ہو اور سرحد پار ای کامرس کاروبار کو فروغ ملے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ایس ای ایم سیشن میں کی ورڈ کے انتخاب، بڈنگ حکمت عملی، اشتہارات کی تیاری، ہدفی صارفین کے انتخاب، مہم کی سیٹنگز اور آپٹیمائزیشن تکنیکوں پر عملی تربیت دی جائے گی، تاکہ بامعاوضہ سرچ اشتہاری مہمات پر سرمایہ کاری کے منافع (ROI) کو بہتر بنایا جا سکے۔ منتظمین کے مطابق اس تربیت کا مقصد شرکا کو سرچ انجن آپٹیمائزیشن اور مارکیٹنگ سے متعلق عملی مہارتیں فراہم کرنا ہے، تاکہ وہ ڈیجیٹل مارکیٹنگ مہمات کو مؤثر انداز میں چلا سکیں اور کاروبار کی آن لائن کارکردگی کو بہتر بنا سکیں۔ یہ تربیتی پروگرام مکمل طور پر مفت ہوگا، جبکہ پروگرام کامیابی سے مکمل کرنے والے شرکا کو ژی جیانگ ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ آف اکنامکس اور آئی ٹی ایم سی چین کی جانب سے مشترکہ طور پر جاری کردہ سرٹیفکیٹ بھی دیے جائیں گے۔ منتظمین نے ڈیجیٹل مارکیٹنگ اور ای کامرس میں دلچسپی رکھنے والے پاکستانی اساتذہ، طلبہ اور پیشہ ور افراد پر زور دیا ہے کہ وہ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے بین الاقوامی معیار کی تربیت مفت حاصل کریں۔

بقیہ 13

ملاقات کے دوران فریقین نے پاکستان اور کینیڈا کے دوطرفہ تعلقات میں حالیہ پیش رفت کا جائزہ لیا اور علاقائی و بین الاقوامی امور پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں رہنماؤں نے باہمی مفاد پر مبنی شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے ترجیحی شعبوں میں تعاون کو وسعت دینے پر اتفاق کیا اور متفقہ مشترکہ اعلامیے پر عمل درآمد کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے سالانہ اجلاس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا۔

بقیہ 14

اور تیر بردار جیالے بھٹو واسٹ امیدواروں کی انتخابی مہم میں عوام الناس کے درمیان ہیں، صاف شفاف انتخابات ہوئے تو آزاد کشمیر میں اکثریت حاصل کرینگے، مہاجرین نشستوں پر وفاق اور پنجاب حکومتی مداخلت نہ ہوئی تو جیالے امیدوار کامیاب ہونگے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کو عوامی قوت سے اقتدار ملتا ہے، لیکن قیادت ایسی گفتگو نہ کرے کہ پیپلز پارٹی کا جواب ان کیلئے قابل برداشت نہ رہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سوچ لے کہ پانچ برس حکومتی مدت پوری کرنی ہے۔ نیر بخاری نے کہا کہ خواجہ آصف نے کشمیریوں کو کشمیری تسلیم نہیں کیا وزیراعظم خواجہ آصف سے جواب لیں۔ انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمن زیرک سیاستدان ہیں، شہیدا کے وارثان کی دل آزاری نہیں، عزت و توقیر دینی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ افواج پاکستان کے افسران اور جوان وطن کی سلامتی کے محافظین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال جب جوائنٹ ایکشن کمیٹی نے مطالبات پیش کیے تو وفاقی حکومت نے کمیٹی تشکیل دی تھی، وزیراعظم آزاد کشمیر کے ساتھ دو وفاقی وزراء اور پیپلز پارٹی کے نمائندے بھی اس کمیٹی میں شامل تھے۔ انہوں نے کہا کہ جوائنٹ ایکشن کمیٹی نے مہاجرین کی نشستیں ختم کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ نیر بخاری نے کہا کہ انگلی کے پیچھے سورج چھپا نہیں کرتا، رانا ثناء اللہ کے بیان سے جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے ارکان زیادہ خفا ہوئے، اگر رانا ثناء اللہ بیان نہ دیتے تو جوائنٹ ایکشن کمیٹی احتجاج نہ کرتی، ہم نے جوائنٹ ایکشن کمیٹی کو سمجھانے کی کوشش کی کہ آئین میں ترمیم کے ذریعے مہاجرین کی نشستیں تبدیل ہو سکتی ہیں۔ نیر بخاری نے کہا کہ جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے ساتھ مذاکرات کے ساتھ معاملات حل ہونے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری کی تجویز پر ٹروتھ اینڈ ری سیلیشن کمیشن کی تشکیل سے معاملہ حل کیا جا سکتا ہے۔

بقیہ 15

لیے روزانہ قیمتوں کے تعین کے کا نیا نظام منظور کر لیا جس کے تحت اوگرا اب پیٹرول اور ڈیزل کی ایکس ڈپو قیمتیں روزانہ جاری کرے گا۔ تفصیلات کے مطابق پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں گزشتہ سات کاروباری دن کی اوسط عالمی قیمت کے مطابق ہوں گی، پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں کا تعین عالمی مارکیٹ کے حساب سے کیا جائے گا۔ قیمتوں کے اعلان کے لیے وزیراعظم یا وفاقی حکومت کی پیشگی منظوری درکار نہیں ہوگی جبکہ اوگرا بغیر وزیراعظم یا حکومت کی منظوری کے قیمتوں کا اعلان کرے گا۔ اوگرا کے مطابق ہفتہ اور اتوار کو گزشتہ اعلان کردہ قیمتیں برقرار رہیں گی جبکہ یکم جولائی 2026 سے روزانہ پلاٹس ریفرنس قیمتیں بھی ویب سائٹ پر جاری کرے گا۔ پیٹرولیم لیوی کابینہ کی مقررہ حد سے زیادہ عائد نہیں کی جا سکے گی جبکہ پیٹرولیم لیوی کی شرح فنانس ڈویژن کی منظوری سے ہی تبدیل ہوگی۔ مالی سال 2027 میں ہائی اسپیڈ ڈیزل کی درآمد صرف پی ایس او کے ذریعے ہوگی جبکہ آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کو مارکیٹ شیئر کے مطابق پیٹرول درآمد کی اجازت ہوگی، درآمدی با اپ لفٹمنٹ میں ڈیفالٹ پر 9 ماہ تک نئی درآمدی اجازت نہیں ملے گی۔ اسی طرح مٹی کا تیل اور لائٹ ڈیزل آئل کی قیمتیں بھی روزانہ مقرر کی جائیں گی۔ وفاقی کابینہ نے اوگرا کو ہدایات جاری کی ہیں کہ نئے پرائسنگ میکانزم پر فوری عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔

بقیہ 16

وفاقی وزیر نے کہا کہ ڈیلرز کی آرا کو قواعد و ضوابط کی تیاری میں شامل کیا جائے گا۔ پیٹرولیم ڈیلرز کی جانب سے ڈیلرز مارجن 8 فیصد کرنے کے مطالبہ پر وفاقی وزیر نے غور کرنے کی یقین دہانی کروائی گئی۔ علی پرویز ملک نے کہا کہ ڈیلرز کے مارجن اور دیگر امور پر پی ڈی اے اور اوگرا کی میٹنگ کل ارینج کروائی گئی۔ وفاقی وزیر علی پرویز ملک نے حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے کی حمایت پر پی پی ڈی اے کی قیادت کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ حکومت شفاف، مسابقتی اور صارف دوست پیٹرولیم مارکیٹ کے قیام کیلئے پرعزم ہے۔ پی پی ڈی اے کے وفد میں چیف ایڈوائزر ملک خدابخش، راجہ وسیم کیانی، چوہدری ظفر الہی، بابر علی چوہدری اور چوہدری فیصل عارف شامل تھے۔

بقیہ 17

سلسلے میں متعدد ارکان نے پارٹی اجلاسوں، اپوزیشن لیڈر اور سینئر قیادت کے سامنے بھی کمیٹیوں میں واپسی کی تجویز پیش کی ہے۔ ذرائع کے مطابق پارٹی کی سینئر قیادت نے ارکان کو آگاہ کیا ہے کہ قائمہ کمیٹیوں میں واپسی یا بائیکاٹ سے متعلق حتمی فیصلہ ان کے دائرہ اختیار میں نہیں، بلکہ اس بارے میں بانی پی ٹی آئی کی ہدایت کے بعد ہی کوئی باضابطہ فیصلہ کیا جائے گا۔

بقیہ 18

گوشواروں کے ساتھ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کی آڈٹ رپورٹ لازمی جمع کرائیں، جبکہ پارٹی سربراہ ممنوعہ فنڈنگ نہ ملنے کا سرٹیفکیٹ دیں گے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق فارم-ڈی میں اوور رائٹنگ قابل قبول نہیں ہوگی، سیاسی جماعتوں کو یکم جولائی 2025 سے 30 جون 2026 تک کی بینک سٹیٹمنٹس بھی گوشواروں کے ساتھ جمع کرانا ہوں گی۔ ای سی پی نے مزید ہدایت کی ہے کہ مالی گوشوارے صرف سیکرٹری الیکشن کمیشن کے دفتر میں بذاتِ خود جمع کرائے جائیں گے، جبکہ ڈاک، فیکس یا کوریئر کے ذریعے موصول ہونے والے فارم قبول نہیں کیے جائیں گے۔

بقیہ 19

(پی ایس ڈی پی) کے تحت منصوبوں کی پیش رفت پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر نے وزیراعظم کو جاری ترقیاتی منصوبوں، ان پر ہونے والی پیش رفت اور مستقبل کے لائحہ عمل سے آگاہ کیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے ہدایت کی کہ قومی اہمیت کے تمام ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ مدت کے اندر اعلیٰ معیار کے ساتھ مکمل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی فلاح و بہبود، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور پائیدار معاشی ترقی کے حصول کے لیے ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ وزیراعظم نے اس بات پر زور دیا کہ تمام متعلقہ وزارتیں اور ادارے باہمی تعاون اور مؤثر رابطے کے ذریعے منصوبوں پر عمل درآمد کی رفتار مزید تیز کریں تاکہ عوام کو جلد از جلد ان کے ثمرات پہنچ سکیں۔ ملاقات میں قومی ترقی کے مختلف پہلوؤں اور آئندہ کے ترقیاتی اہداف پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 20

عمران خان کی بہن نورین نیازی پیش نہ ہوئیں۔ این سی سی آئی اے کی طلبی کے نوٹس پر نورین نیازی کے وکیل فیصل ملک این سی سی آئی اے پہنچے اور جواب جمع کرایا۔ بعدازاں میڈیا سے گفتگو میں نورین نیازی کے وکیل نے کہا کہ نورین نیازی نے فیصلہ کیا ہے کہ این سی سی آئی اے سے تعاون کریں گی، بتایا جائے کس شق کے تحت نوٹس جاری ہوا اور انہیں کس قانون کے تحت طلب کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں (آج) منگل کو آنے کا کہا گیا ہے تاہم ہم نے چار ہفتوں کی مہلت مانگی ہے، نورین نیازی باہر ہیں، ان کا ابھی یہاں پیش ہونا مشکل ہے، بیٹا اور بھائی جیل میں ہیں۔ خیال رہے کہ گزشتہ دنوں عمران خان کی بہن نورین نیازی کا معرکہ حق اور پاک فوج سے متعلق متنازع بیان سامنے آیا تھا اور انہوں نے ایک انٹرویو میں معرکہ حق کے معاملے پر افواج پاکستان کو تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔ نورین نیازی نے کہا تھا کہ معرکہ حق افواج پاکستان اور مودی کا گٹھ جوڑ تھا، بھارت نے اسرائیل کے کہنے پر پاکستان پر حملہ کرنے سے گریز کیا کیونکہ پاکستان اسرائیل کو تسلیم کرنے جا رہا تھا۔ این سی سی آئی اے نے نورین نیازی کو پیر کو طلب کیا تھا۔

بقیہ 21

معلومات کی فراہمی انسانی جانوں کے تحفظ کے لیے ناگزیر ہوتی ہے۔ سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ انڈس واٹر ٹریٹی صرف پانی کی تقسیم کا معاہدہ نہیں بلکہ دونوں ممالک کے درمیان اعتماد، شفافیت اور بروقت معلومات کے تبادلے کا بھی ایک اہم فریم ورک ہے۔ اگر اس کے تقاضوں کو نظر انداز کیا جائے تو یہ بین الاقوامی ذمہ داریوں سے انحراف کے مترادف ہوگا۔ انہوں نے حکومتِ پاکستان سے مطالبہ کیا کہ اس معاملے کو فوری طور پر انڈس واٹر کمیشن کے سامنے اٹھایا جائے، بھارت سے باضابطہ وضاحت اور احتجاج ریکارڈ کرایا جائے، اور ضرورت پڑنے پر معاہدے کے تحت دستیاب قانونی، سفارتی اور بین الاقوامی فورمز سے رجوع کیا جائے تاکہ پاکستان کے آبی حقوق کا بھرپور مؤثر دفاع کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ وقت آ گیا ہے کہ پاکستان آبی سلامتی کو قومی سلامتی کا بنیادی ستون قرار دے۔ جدید فلڈ وارننگ سسٹم، ریئل ٹائم دریا مانیٹرنگ، آبی ذخائر میں اضافہ، نئے ڈیموں کی تعمیر، حفاظتی پشتوں کی مضبوطی اور جدید ہائیڈرولوجیکل ٹیکنالوجی میں سرمایہ کاری قومی ترجیح ہونی چاہیے تاکہ مستقبل میں کسی بھی غیر ذمہ دارانہ اقدام کے اثرات کو کم سے کم کیا جا سکے۔ چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار نے کہا کہ پاکستان امن، بین الاقوامی قانون اور معاہدوں کی پاسداری پر یقین رکھتا ہے، لیکن اپنے قومی مفادات، آبی حقوق اور عوام کے تحفظ پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ عالمی برادری کو بھی اس امر کو یقینی بنانے میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے کہ بین الاقوامی معاہدوں پر مکمل اور دیانتدارانہ عمل درآمد ہو، کیونکہ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن اور استحکام کا انحصار بھی ذمہ دارانہ آبی تعاون پر ہے۔

بقیہ 22

بھٹو زرداری نے آزاد جموں و کشمیر کے عوام کے حقوق، وقار اور امنگوں کی آواز بلند کی ہے، مسلم لیگ (ن) جائز سوالات سے راہ فرار اختیار کر رہی ہے، بلاول بھٹو زرداری کا پیغام آزاد جموں و کشمیر کے عوام کے آئینی حقوق کے بارے میں ہے، سیاسی پوائنٹ اسکورنگ کے بارے میں نہیں۔ اپنے بیان میں شازیہ مری نے کہا کہ جنہوں نے کشمیری عوام کی توہین پر خاموشی اختیار کی، وہ چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کو قومی یکجہتی کا درس نہیں دے سکتے۔ شازیہ مری نے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری نے ہمیشہ آزاد جموں و کشمیر کے عوام کے لیے روزگار، ترقی اور آئینی حقوق کی بات کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کو بلاول بھٹو زرداری کے اٹھائے گئے عوامی مسائل کا جواب دینا چاہیے، ذاتی حملوں کا سہارا نہیں لینا چاہیے۔ شازیہ مری نے کہا کہ چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کا مؤقف ہے کہ احتساب جمہوریت کو مضبوط بناتا ہے اور مشکل سوالات اٹھانا جمہوری ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری نے آزاد جموں و کشمیر کے عوام کے حقیقی مسائل کی بات کی، جبکہ مسلم لیگ (ن) نے جواب دینے کے بجائے سیاسی بیان بازی کا راستہ اختیار کیا۔ شازیہ مری نے کہا کہ آزاد جموں و کشمیر کے عوام کے احترام پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہو سکتا، اور چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری ان کے وقار پر بھی سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے آزاد جموں و کشمیر کے عوام کے لیے امید، ترقی اور عوامی اختیار کا واضح وژن پیش کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری کی جانب سے اٹھائے گئے عوامی مسائل کا جواب دینے کے بجائے مسلم لیگ (ن) سیاسی حملوں کے ذریعے توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہی ہے۔ شازیہ مری نے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری سیاسی تنقید کی پرواہ کیے بغیر آزاد جموں و کشمیر کے عوام کی آواز بلند کرتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آزاد جموں و کشمیر کے عوام سیاسی جماعتوں کا فیصلہ ان کی کارکردگی اور عوامی خدمت کی بنیاد پر کریں گے، بلاول بھٹو زرداری پر ذاتی حملوں کی بنیاد پر نہیں۔ انہوں نے کہا کہ آزاد جموں و کشمیر کے عوام کا وقار، آئینی حقوق اور جمہوری اختیار پیپلز پارٹی کی اولین ترجیح ہیں۔ شازیہ مری نے کہا کہ چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی سیاست عوامی خدمت، آئینی حقوق اور آزاد جموں و کشمیر کے ہر شہری کے احترام پر مبنی ہے۔

بقیہ 23

میں پاکستان اور برطانیہ کے درمیان دیرینہ دوطرفہ شراکت داری مزید مضبوط ہوگی اور باہمی دلچسپی کے شعبوں میں تعاون کو مزید وسعت ملے گی۔ صدر آصف علی زرداری نے مکالمے، سفارت کاری اور تنازعات کے پرامن حل کے لیے پاکستان کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ فروری کے آخر سے دنیا بالخصوص خلیجی خطہ ایک ہنگامہ خیز دور سے گزر رہا ہے اور پاکستان نے متعدد برادر ممالک کے تعاون سے امن کے فروغ میں اپنا موثر کردار ادا کیا ہے۔ صدر مملکت نے امید ظاہر کی کہ وزیراعظم اینڈی برنہم کی قیادت میں برطانیہ بھی موجودہ کشیدگی اور دشمنیوں کے خاتمے، جنگ بندی کے قیام اور اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کی جانب واپسی کے لیے اپنا مثبت کردار ادا کرے گا۔ صدر آصف علی زرداری نے وزیراعظم اینڈی برنہم کے لیے ان کی نئی ذمہ داریوں کی کامیابی کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ پاکستان اور برطانیہ کے درمیان دیرپا اور مضبوط تعلقات کو مزید فروغ دینے کے لیے ان کے ساتھ مل کر کام کرنے کے منتظر ہیں۔

بقیہ 24

میں 21 جولائی (بروز منگل) کوئٹہ سٹی گرڈ اسٹیشن کے جناح ٹاؤن، بروری روڈ، جی او آر، ملک پلانٹ فیڈروں سے صبح 10 بجے تا دوپہر 2 بجے نیز اسی روز سے ماندہ گرڈ اسٹیشن کے 11kv جبل نور، خروٹ آباد، ہکا تو، ویسٹرن بائی پاس، داریم، ادیان، دوستین فیڈروں سے صبح 10:30 بجے تا دوپہر 2:30 بجے بجلی بند رہیگی۔ اسی طرح 22 جولائی (بروز بدھ) زرغون گرڈ اسٹیشن کے 11kv نواں کلی بائی پاس، صاحبزادہ فیڈروں سے دن 11 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بجلی کی فراہمی معطل رہے گی۔ علاوہ ازیں مختلف گرڈ اسٹیشن اور ٹرانسمیشن لائنوں پر ضروری مرمت اور ٹیسٹنگ کے کام کئے جا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں 21 جولائی کو دالبندین گرڈ اسٹیشن سے صبح 8 بجے سے دن 12 بجے تک جبکہ حرمزئی گرڈ اسٹیشن سے صبح 10 بجے سے دوپہر 2 بجے تک بجلی کی فراہمی معطل رہے گی۔ تاہم کیسکو نے اس دورانیہ میں بجلی بندش پر زحمت کیلئے متعلقہ صارفین سے پیشگی معذرت اور تعاون کی اپیل کی گئی ہے۔

بقیہ 25

دار سازی، قومی یکجہتی، نظم و ضبط اور صحت مند معاشرے کے قیام میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے نوجوان بے پناہ صلاحیتوں کے مالک ہیں اور ان کی استعداد کو اجاگر کرنے کے لیے جدید سہولیات، معیاری تربیت اور مساوی مواقع فراہم کرنا ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان میں فٹبال کا گڑھ ہے جہاں قدرتی صلاحیتوں سے مالا مال کھلاڑی موجود ہیں۔ صوبے کے نوجوان محدود وسائل کے باوجود قومی اور بین الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا چکے ہیں۔ اگر بلوچستان میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے، فٹبال اکیڈمیوں، تربیتی مراکز اور گراس روٹ مقابلوں پر خصوصی توجہ دی جائے تو یہ خطہ پاکستان میں فٹبال کی ترقی کا سب سے بڑا مرکز بن سکتا ہے۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ کھیل نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرتے ہیں، انہیں منفی رجحانات سے دور رکھتے ہیں اور قومی ترقی میں مؤثر کردار ادا کرنے کے قابل بناتے ہیں۔ انہوں نے تقریب کے منتظمین کو سراہتے ہوئے کہا کہ کھیل مختلف ممالک، ثقافتوں اور طبقات کے درمیان روابط اور باہمی ہم آہنگی کو فروغ دینے کا مؤثر ذریعہ ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پارلیمان نوجوانوں کو کھیل، تعلیم اور مثبت سماجی سرگرمیوں کے ذریعے بااختیار بنانے کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی۔ تقریب کے اختتام پر ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے منتظمین کی کاوشوں کو سراہا اور امید ظاہر کی کہ اس نوعیت کی سرگرمیاں ملک میں کھیلوں کے فروغ، نوجوان ٹیلنٹ کی حوصلہ افزائی اور قومی یکجہتی کو مزید مستحکم کریں گی۔

بقیہ 26

گرانفروشوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائیوں کا حکم دیا۔ دودھ، دہی، گوشت اور آٹا کی قیمتوں کے تعین اور ان پر سختی سے عملدرآمد کو یقینی بنانے کے حوالے سے بھی اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں غیر قانونی طور پر مقیم افغان مہاجرین کے انخلا سے متعلق جاری اقدامات کا جائزہ لیا گیا اور اس عمل کو قانون کے مطابق مزید مؤثر بنانے کے لیے ضروری ہدایات جاری کی گئیں۔ ڈپٹی کمشنر نے شہر بھر میں غیر قانونی شیشہ پوائنٹس کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ عوامی مفاد اور قانون کی عملداری پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے تمام اسسٹنٹ کمشنرز کو ہدایت کی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں روزانہ کی بنیاد پر فیلڈ مانیٹرنگ کو یقینی بنائیں، اشیائے ضروریہ کی مقررہ نرخوں پر دستیابی، سرکاری احکامات پر عملدرآمد اور عوامی شکایات کے فوری ازالے کے لیے مؤثر اقدامات کریں تاکہ عوام کو ہر ممکن ریلیف فراہم کیا جا سکے۔

بقیہ 27

جماعت میں 53590 طلبہ شریک ہوئے، جن میں سے 49042 کامیاب قرار پائے۔ کامیابی کا تناسب 91.5 فیصد رہا۔ امتحان میں ممنوعہ ذرائع استعمال کرنے پر 542 طلبہ کے نتائج روک دیے گئے ہیں۔ امتحان منعقد کرنے کے لئے 257 امتحانی مراکز میں نگران عملے کے طور پر 854 اساتذہ کی خدمات حاصل کی گئی جبکہ 151 افسران نے مانیٹرنگ کے فرائض سرانجام دیے۔ انہوں نے بتایا کہ اسلامیہ گرلز کالج کوئٹہ کی طالبہ عائشہ خان ولد غضنفر علی رول نمبر 580369 نے 1067 نمبر لیکر پہلی پوزیشن حاصل کی جبکہ آر سی لورالائی کے طالب علم رسد خان ولد نعمت اللہ رول نمبر 250202 نے 1064 نمبر لے کر دوسری پوزیشن حاصل کی جبکہ اسلامیہ گرلز کالج کوئٹہ کی طالبہ سعدیہ ولد طاہر کامران رول نمبر 580370 نے 1061 نمبر لیکر تیسری پوزیشن حاصل کی۔ انہوں نے کامیاب ہونے والے طلبا بالعموم اور پوزیشن لینے والوں کو بالخصوص مبارکباد دی اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان نوجوانوں سے قوم کی بڑی توقعات وابستہ ہیں امید ہے کہ یہ طلباء و طالبات مزید محنت کر کے ملک وقوم اور خاص طور پر صوبے کا نام روشن کریں گے۔ کنٹرولر بورڈ نے امتحان کے انعقاد اور رزلٹ کی ریکارڈ مدت میں تیاری میں بھرپور معاونت پر بلوچستان کے قابل قدر اساتذہ کرام، بورڈ کے عملہ بالخصوص آئی ٹی سیکشن، ریسرچ سیکشن، شعبہ امتحانات، رزلٹ برانچ اور بورڈ کی خصوصی معائنہ ٹیموں کا شکریہ ادا کیا۔ طلباء کی سہولت کے پیش نظر مندرجہ ذیل فیصلے بھی کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ری کاؤنٹنگ کی درخواست جمع کروانے کا طریقہ کار مکمل طور پر آن لائن کر دیا گیا ہے۔ طلباء اصل ڈی ایم سی کے اجراء کا انتظار کیے بغیر 05 اگست 2026 (یعنی اعلان نتائج کے 15 دن کے اندر) تک درخواست جمع کروا سکتے ہیں۔

بقیہ 28

ساتھ اقوام متحدہ اور خواتین کی تنظیم کے مسلسل تعاون کو سراہا اور خواتین کے حقوق کے تحفظ، صنفی مساوات کے فروغ، انصاف تک رسائی بہتر بنانے اور موثر پالیسی سازی کے لیے وزارت انسانی حقوق اور اقوام متحدہ کی خواتین کی تنظیم کے درمیان قریبی اشتراک پر روشنی ڈالی۔ ملاقات کے دوران خواتین اور بچیوں کے خلاف تشدد کے خاتمے سے متعلق قومی پالیسی پر ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا جسے اقوام متحدہ کی خواتین کی تنظیم کی تکنیکی معاونت سے صوبائی حکومتوں، سول سوسائٹی اور ماہرین تعلیم سے وسیع مشاورت کے بعد تیار کیا گیا ہے۔

بقیہ 29

کے مقدمات میں مطلوب دو نامزد ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان کی شناخت عبدالرزاق اور محمد اکرام کے ناموں سے ہوئی ہے۔ ملزمان کے قبضے سے ایک عدد 223 بور رائفل، ایک ایس ایم جی (SMG)، تین ٹی ٹی پستول اور 30 بور کے 40 کارتوس برآمد کیے گئے۔ ترجمان کے مطابق سیریس کرائم انوسٹی گیشن ٹیم نے تکنیکی تجزیے، انٹیلی جنس معلومات اور مسلسل نگرانی کے ذریعے ملزمان کا ہزار گنجی کے علاقے تک پیچھا کیا گیا۔ مصدقہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے آپریشن ٹیم نے چھاپہ مار کر دونوں ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ دوران تفتیش ملزمان نے تفتیشی ٹیم کو قمبرانی روڈ پر واقع اپنے زیر تعمیر مکان کی نشاندہی کی۔ جہاں سے مزید اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کر لیا گیا۔ پولیس کے مطابق مقدمہ کرائم برانچ کوئٹہ میں زیر تفتیش ہے اور ملزمان سے مزید پوچھ گچھ جاری ہے۔

بقیہ 30

مطابق یونین کونسل تجک وارڈ نمبر 2 سے تین امیدوار مدمقابل تھے، تاہم چیف آف تجک سردار محمد خان تجک کی کوششوں اور باہمی مشاورت کے نتیجے میں دونوں امیدواروں نے ملک بختیار خان بہرامزئی تجک کے حق میں دستبرداری کا اعلان کر دیا، جس کے بعد وہ غیر سرکاری نتائج کے مطابق بلا مقابلہ کامیاب قرار پائے۔ ملک بختیار خان بہرامزئی تجک کے بلا مقابلہ منتخب ہونے پر اہل علاقہ میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ عوامی حلقوں نے چیف آف تجک سردار محمد خان تجک کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کی کاوشوں کے باعث اتفاق رائے قائم ہوا اور وارڈ نمبر 2 سے متفقہ کونسلر منتخب ہوا۔

بقیہ 31

سازو سامان خریدنے کے لیے ٹن زن شہر کی حوا چھیانگ بے مارکیٹ کا رخ کرتے ہیں، وغیرہ۔

بقیہ 32

گورنر جنرل سیستان بلوچستان، نائب وزیر داخلہ، نائب وزیر اربن ڈویلپمنٹ ٹرانسپورٹ، نیشنل ایرانی آئل کمپنی کے سربراہ، وزیر زراعت کے خصوصی نمائندے اور دیگر اعلیٰ حکام شامل ہیں۔ ایرانی وزیر داخلہ اسکندر مومنی نے پاکستان آمد پر کہا کہ اپنے بھائی محسن نقوی سے دوبارہ ملاقات کر کے بہت خوشی ہوئی ہے، پاکستان اور ایران کے تعلقات فقید المثال ہیں، پاکستانی حکومت اور عوام کی مہمان نوازی کا ہمیشہ معترف رہا ہوں۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے امید ظاہر کی کہ ایرانی وزیر داخلہ کا دورہ مفید رہے گا۔

بقیہ 33

کے وارڈ نمبر 20 کے ضمنی انتخابات میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے، جہاں جنرل کونسلر کے امیدوار قادر بخش لونی نے سبی لہڑی اتحاد کے امیدوار فرید لاشاری کے حق میں دستبرداری کا اعلان کر دیا۔ یہ پیش رفت چیف آف تجک و چیئرمین میونسپل کمیٹی سبی سردار محمد خان تجک کی کاوشوں کا نتیجہ ہے، جنہوں نے فریقین کے درمیان اتفاق رائے پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ اس موقع پر سردار محمد خان تجک کے ہمراہ میونسپل کمیٹی سبی کے کونسلرز سید آفتاب شاہ، ساجد سوئٹلی، نصیب اللہ ڈوکی، سلیمان رند اور ظہیر احمد بابھی بھی موجود تھے، جبکہ جولونی ہاؤس عزیز شہید کالونی سبی پہنچے۔ تقریب کے دوران قادر بخش لونی نے باقاعدہ طور پر فرید لاشاری کی بھرپور حمایت کا اعلان کرتے ہوئے ان کے حق میں دستبرداری اختیار کی۔ اس موقع پر میر بشیر خان باروزئی، عرفان جدون، ظفر اقبال کھوسہ، ثاقب بھٹہ، محمد حیات مغل، چوہدری علی عثمان، فیاض علی سومرو، دانیال کھوسہ، ثناء اللہ کورائی، ابراہیم یوسفزئی، غلام قادر، نوید احمد قریشی، عرفان احمد چاچڑ، محمد عمر لونی، شہزاد جمال مری، معبین احمد، حاجی خادم، حافظ شاہنواز سمیت دیگر معززین بھی موجود تھے۔

بقیہ 34

ملازمین کی پولنگ کے دوران بیلٹ پیپر کی تصویر لی۔ پی ڈی ایس پی کے مطابق ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر کی ہدایت پر گرفتاری عمل میں لائی گئی۔

بقیہ 35

جننگ فیکٹریوں میں 5 لاکھ 27 ہزار 900 روئی کی گانٹھوں کے مساوی پھٹی پہنچی ہے جو کہ پچھلے سال کے اسی عرصے کے مقابلے میں ریکارڈ 2 لاکھ 30 ہزار 149 گانٹھ یا 77 فیصد زائد ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اسی عرصے کے دوران پنجاب کی جننگ فیکٹریوں میں 2 لاکھ ایک ہزار 500 گانٹھ جبکہ سندھ میں 3 لاکھ 26 ہزار 400 گانٹھوں کے مساوی جننگ فیکٹریوں میں پہنچی ہے جو گذشتہ سال کے اسی عرصے کے مقابلے میں بالترتیب 39 فیصد اور 114 فیصد زائد ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس عرصے میں جننگ فیکٹریوں سے ٹیکسٹائل ملوں نے 4 لاکھ 44 ہزار 379 گانٹھوں کی خریداری کی ہے، رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ فی الوقت پنجاب میں 111 جبکہ سندھ میں 107 جننگ فیکٹریاں فعال ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پی سی جی اے کی رپورٹ میں خاص بات یہ ہے کہ پنجاب کے مقابلے میں سندھ میں کپاس کی پیداوار میں ریکارڈ اضافہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق سندھ میں 15 جولائی تک کپاس کی پیداوار پنجاب کے مقابلے میں ریکارڈ 38 فیصد زیادہ ہے جبکہ 15 جولائی 2025 کو سندھ میں کپاس کی پیداوار پنجاب کے مقابلے میں محض پانچ فیصد زائد تھی۔ یہ اطلاعات زیر گردش ہیں کہ پنجاب کی جننگ فیکٹریوں میں آنے والی کپاس کا ایک بڑا حصہ سندھ سے لایا گیا ہے۔ جس سے توقع ہے کہ سندھ میں کپاس کی پیداوار 15 جولائی تک کم از کم 50 فیصد زائد ہے۔ جس کی بڑی وجہ پنجاب بھر کے کاٹن زونز میں گنے کی غیر معمولی کاشت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان بھر میں گذشتہ ایک ہفتے کے دوران روئی کی قیمتوں میں تیزی کا رجحان دیکھا جا رہا تھا جس کی بڑی وجہ جنگ کے باعث روئی کی درآمدات میں مزید تاخیر کا خدشات اور انہی خدشات کے باعث فی من روئی کی قیمت ایک ہزار روپے کے اضافے کے بعد پنجاب میں 19 ہزار روپے جبکہ سندھ میں 18 ہزار 800 روپے تک پہنچ گئی تھی لیکن ایک روز قبل جمعہ کے کپاس کی مجموعی پیداوار میں ریکارڈ اضافے کی اطلاعات روئی کی قیمتوں میں کمی کا باعث بن گئی ہے جس کے بعد مقامی کاٹن مارکیٹس میں فی من روئی کی قیمت میں 300 روپے کی کمی دیکھی جا رہی ہے۔

بقیہ 36

گناہ مظاہرین کو قتل کیا اور گزشتہ 47 برسوں سے امریکی فوجیوں اور دیگر افراد کو قتل کرتا آ رہا ہے۔ امریکی صدر نے کہا کہ گرفتار تو ان لوگوں کو ہونا چاہیے جنہوں نے ایران کو موت اور تباہی کے اس بے مثال بھنور میں دھکیلا، اس مسئلے سے کئی سال پہلے ہی نمٹ لینا چاہیے تھا، لیکن سابق امریکی صدور ایسا نہیں کر سکے۔

بقیہ 37

مبینہ طور پر محکمہ ایکسائز کے تین اہلکاروں کو دو سرکاری گاڑیوں اور سرکاری اسلحہ سمیت اپنے ساتھ لے گئے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے کے وقت ایکسائز اہلکار عارضی چیک پوسٹ پر ڈیوٹی انجام دے رہے تھے کہ مسلح افراد نے حملہ کیا۔ حملے کے بعد مسلح افراد مغوی اہلکاروں، سرکاری گاڑیوں اور اسلحے سمیت فرار ہو گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی نفری موقع پر پہنچ گئی اور علاقے کو گھیرے میں لے کر حملہ آوروں کی گرفتاری اور مغوی اہلکاروں کی بازیابی کے لیے کارروائی شروع کر دی گئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق واقعے کی مزید تحقیقات جاری ہیں جبکہ حملہ آوروں کی شناخت اور فرار کے راستوں کا بھی تعین کیا جا رہا ہے۔

بقیہ 38

سعد عباسی کو عدالت میں پیش کیا۔ دوران سماعت ملزم سعد عباسی کمرہ عدالت میں رونے لگ گیا، جس پر جج ابوالحسنات ذوالقرنین نے ملزم سے مکالمہ کرتے ہوئے کہا اب رونے کا کیا فائدہ ہے؟ تم نے ملک کا بہت بڑا نقصان کیا ہے، آپ کو اندازہ نہیں ہے کہ آپ نے ملک کا کتنا بڑا اثاثہ تباہ کیا ہے، ایک معصوم گھرانہ تباہ کر دیا ہے، آپ کے رونے سے کیا وہ واپس آ جائیگا؟ پراسیکیوٹر نوید کیانی عدالت میں پیش ہوئے اور بتایا کہ ملزم سعد عباسی کی شناخت ہو چکی ہے، چشم دید گواہان کامران اور وسیم نے ملزم کی شناخت کر لی ہے، ملزم کی شناخت پریڈ کا عمل اڈیالہ جیل میں مکمل کیا گیا۔ پولیس نے ملزم سعد عباسی کے 20 روزہ جسمانی ریمانڈ کی استدعا کی تاہم عدالت نے ملزم کو 7 روزہ جسمانی ریمانڈ پر پولیس کے حوالے کر دیا۔

بقیہ 39

میں ملوث ہوا جبکہ ملزم نے دیگر ملزمان کی ملی بھگت سے نجی کمپنی کے حق میں 220.7 ملین روپے کے ادویات سپلائی آرڈرز جاری کیے۔ نیب پراسیکیوٹر نے دلائل میں بتایا کہ 220.7 ملین روپے میں سے 157 ملین روپے ملزم کے ذاتی اکاؤنٹ میں منتقل ہوئے، ملزم کو ڈی ایچ او لوئر دیر کے دفتر سے بھی ادویات کی مد میں 40 ملین روپے کی ٹرانزیکشن ہوئی، یہ رقم ڈی ایچ کیو ہسپتال تیمرگرہ میں ادویات کی فراہمی کے لیے منتقل کی گئی۔ دوران سماعت، نیب پراسیکیوٹر نے کہا کہ اسپتال کو ادویات فراہم نہیں کی گئیں اور رقم نکال لی گئی، عدالت سے استدعا ہے کہ ملزم کی ضمانت کی درخواست منظور نہ کیا جائے۔ عدالت نے دونوں جانب سے وکلا دلائل مکمل کے بعد ملزم ڈاکٹر اسلام کی درخواست خارج کر دی۔ دوسری جانب، سرکاری ادویات سکینڈل میں گرفتار سابق ڈی جی ہیلتھ ڈاکٹر شوکت نے ضمانت درخواست دائر کر دی۔ عدالت نے 27 جولائی کو درخواست سماعت کے لیے مقرر کر دی۔ درخواست میں موقف اپنایا گیا کہ درخواست گزار سابق ڈی جی ہیلتھ ہیں، ادویات اسکینڈل میں گرفتار کیا گیا، درخواست گزار پر ادویات کی خریداری میں ایک ارب روپے سے زائد کی خورد برد کا الزام ہے۔ سابق ڈی جی نے موقف اپنایا کہ درخواست گزار کو صرف الزامات پر گرفتار کیا گیا، نیب نے ابھی تک کوئی ٹھوس وجوہات نہیں بتائی، درخواست کے خلاف نیب تحقیقات کریں، جب تک تحقیقات مکمل نہیں ہوتی درخواست گزار کو ضمانت پر رہا کیا جائے۔

بقیہ 40

کورٹس سے متعلق اہم تقرریوں، توسیعات اور کنفرمیشن سے متعلق سفارشات منظور کر لی گئیں۔ جوڈیشل کمیشن نے جسٹس خالد حسین شاہانی کی بطور ایڈیشنل جج سندھ ہائی کورٹ مدتِ تعیناتی میں مزید 6 ماہ توسیع کی سفارش کی جبکہ جسٹس سید فیاض الحسن شاہ کو مستقل جج بنانے کی سفارش نہیں کی گئی۔ کمیشن نے سندھ ہائی کورٹ کے آئینی بنچز کی مدت میں مزید 3 ماہ توسیع کی بھی سفارش منظور کی۔ علاوہ ازیں سندھ ہائی کورٹ کے لیے 3 نئے ایڈیشنل ججز کی تقرری کی سفارش کرتے ہوئے محمد ہمایوں خان، سرلیش کمار اور ڈاکٹر شاہنواز میمن کو نامزد کیا گیا جب کہ دو نشستیں مطلوبہ اکثریت نہ ملنے کے باعث خالی رہ گئیں۔ اعلامیے میں بتایا گیا کہ اسلام آباد ہائی کورٹ کے لیے بھی 3 نئے ایڈیشنل ججز کی تقرری کی سفارش منظور کی گئی، جن میں ایاز شوکت، شہرخ ارجمند اور عمیر مجید ملک شامل ہیں۔ جوڈیشل کمیشن نے پشاور ہائی کورٹ کے چار ایڈیشنل ججز کو مستقل جج بنانے کی سفارش کی، جن میں جسٹس فرح جمشید، جسٹس انعام اللہ خان، جسٹس ثابت اللہ خان اور جسٹس اورنگزیب شامل ہیں۔ علاوہ ازیں سپریم کورٹ کے اعلامیے میں کہا گیا اجلاس میں سندھ، اسلام آباد اور پشاور ہائی کورٹس سے متعلق تقرریوں، مدت تعیناتی کی توسیع اور ججز کی کنفرمیشن کے معاملات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔

بقیہ 41

رابطے کو مزید مضبوط بنانے اور آئندہ کی سیاسی و تنظیمی سرگرمیوں کو مؤثر انداز میں آگے بڑھانے کے لیے جامع حکمت عملی اختیار کی جائے گی۔ اجلاس میں تنظیمی امور کا باریک بینی سے جائزہ لیا گیا۔ ضلعی، تحصیل اور ذیلی تنظیموں کی کارکردگی کا تفصیلی تجزیہ کرتے ہوئے ان کی فعالیت کو مزید مؤثر بنانے، تنظیمی ڈھانچے کو مضبوط کرنے، کارکنوں کی تربیت اور رابطہ عوام مہم کو وسعت دینے کے حوالے سے متعدد اہم فیصلے کیے گئے۔

بقیہ 42

اور نشیبی علاقوں میں اربن فلڈنگ کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔ سوشل میڈیا پر جاری بیان میں این ڈی ایم اے نے بتایا کہ شدید مون سون اور مغربی ہوا کا طاقتور سلسلہ 20 سے 23 جولائی تک گلگت بلتستان، خیبر پختونخوا، آزاد کشمیر اور بالائی پنجاب میں بعض مقامات پر شدید بارشوں کا باعث بنے گا۔ اتھارٹی کے مطابق گلگت بلتستان، خیبر پختونخوا، آزاد کشمیر اور شمالی بالائی پنجاب میں فلیش سیلاب اور ہل ٹورنٹس میں طغیانی کا خدشہ ہے جبکہ دریائے چناب (مرالہ) اور دریائے جہلم (منگلا کے بالائی حصے) میں سیلابی ریلوں کا امکان ہے۔

بقیہ 43

موجودہ قانونی حیثیت کا گہرائی سے جائزہ لے، مصطفیٰ امپیکس کیس کے فیصلے کی روشنی میں ترامیم کے لیے مجاز اتھارٹی کا تعین کرے اور سرکاری عہدوں کی درجہ بندی (رینکنگ) کیلئے شفاف اور غیر جانبدارانہ اصول وضع کرے۔ کابینہ ڈویژن کی جانب سے جاری کردہ حالیہ نوٹیفکیشن کے مطابق وفاقی وزیر برائے قانون و انصاف کو اس کمیٹی کا چیئرمین مقرر کیا گیا ہے۔ اس اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی میں وفاقی وزیر برائے بین الصوبائی رابطہ، وفاقی وزیر برائے اقتصادی امور، وفاقی وزیر برائے قومی صحت وخدمات اور مشیر وزیراعظم برائے پی ایم او کو بطور ارکان شامل کیا گیا ہے۔ ان کے علاوہ سیکرٹری کابینہ ڈویژن کمیٹی کے رکن اور سیکرٹری ہوں گے جبکہ سیکرٹری اسٹیبلشمنٹ ڈویژن بھی اس کمیٹی کا حصہ ہیں۔ کمیٹی کو یہ خصوصی اختیار بھی دیا گیا ہے کہ وہ اپنی قانونی اور انتظامی معاونت کے لیے کسی بھی وزارت، ڈویژن یا ادارے کے افسر یا متعلقہ ماہر کو شامل کر سکتی ہے۔ کمیٹی کے دائرہ کار میں سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے کابینہ سیکرٹریٹ اور اس کے چیئرمین کی جانب سے دی گئی سابقہ سفارشات پر تفصیلی نظرثانی کرنا بھی شامل ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ کمیٹی ایسے ٹھوس قواعد تیار کرے گی جن کے تحت مستقبل میں کسی بھی سرکاری عہدے کو اس لسٹ میں شامل، تبدیل یا حذف کیا جا سکے اور وارنٹ آف پریسیڈنس کو وقتاً فوقتاً اپ ڈیٹ کرنے کے لیے ایک مستقل اور خودکار طریقہ کار بھی تجویز کیا جائے گا۔ نوٹیفکیشن کے تحت کابینہ ڈویژن کمیٹی کو تمام سیکرٹریٹ سپورٹ فراہم کرے گی اور کمیٹی کو پابند کیا گیا ہے کہ وہ ہر صورت 14 روز کے اندر اپنی حتمی سفارشات اور ترمیمی مسودہ وزیراعظم کو پیش کرے۔

بقیہ 44

پیدا ہوئی، باجا گل گھڑی، پلوسی خواڑ، ریکی کے برساتی نالے میں پانی کا بہاؤ بڑھ گیا۔ خراب موسمی صورتحال کے باعث پیش آنے والے حادثات میں 5 افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے۔ رستم کے علاقے عرفان نگر میں آسمانی بجلی گرنے سے گھر کے ایک کمرے کی چھت منہدم ہو گئی، جس کے نتیجے میں ملبے تلے دب کر دو کمسن بچے جاں بحق ہو گئے جبکہ ماں اور ایک بیٹی شدید زخمی ہوئیں۔ ریسکیو 1122 کے مطابق حادثے میں جاں بحق ہونے والوں میں 2 سالہ محمد حسین اور 1 سالہ زنیرہ شامل ہیں۔ زخمیوں میں محمد طاہر کی اہلیہ اور ان کی 14 سالہ بیٹی شامل ہیں، جنہیں فوری طور پر ایم ایم سی اسپتال منتقل کر دیا گیا۔

بقیہ 45

کر کے علی احمد ولد غلام علی قوم لانگو، سکنہ جیکب آباد کو ہلاک جبکہ جبکہ نیاز ولد غلام نبی قوم لانگو، سکنہ شکار پور کو زخمی کر دیا اور موقع سے فرار ہو گئے پولیس نے نعش اور زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا جہاں نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی۔ تھانہ نیوسریاب نے نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کر کے مزید کارروائی شروع کر دی۔

بقیہ 46

ملانے کے لیے 1.5 کلومیٹر ریلوے لنک تعمیر کیا جا رہا ہے۔ انجینئر الطاف قادر باجوہ نے بتایا کہ پپری میں ریلوے فریٹ کنٹینر اور ملٹی لاجسٹکس پارک قائم کیا جا رہا ہے۔ منصوبے میں ویئر ہاؤس، کنٹینر اسٹوریج، وہیکل پارکنگ اور انتظامی بلاکس قائم کیے جا رہے ہیں جبکہ 37,700 مربع میٹر ہارڈ اسٹینڈنگ ایریا میں بیک وقت 260 کنٹینرز اور ٹرکوں کی گنجائش ہوگی۔ پروجیکٹ ڈائریکٹر کے مطابق اپ کنٹری سے آنے والے ٹریلرز کو پپری لاجسٹکس پارک منتقل کر کے کارگو ریل کے ذریعے بندرگاہوں تک پہنچایا جائے گا، منصوبے سے کراچی میں داخل ہونے والے 250 سے 500 ٹریلرز کا دباؤ کم کرنے میں مدد ملے گی، پپری ملٹی لاجسٹکس پارک سے کارگو کی ترسیل، بندرگاہی رابطوں اور لاجسٹکس نظام کو مزید مؤثر بنایا جائے گا۔

بقیہ 47

کرتے ہوئے فیفا کو بھی ورلڈ کپ کے کامیاب انعقاد پر مبارکباد دی اور کہا کہ فیفا ورلڈ کپ کے شاندار اور کامیاب انعقاد پر پوری انتظامیہ مبارکباد کی مستحق ہے، ٹورنامنٹ نے فٹ بال کی دنیا کو متحد کرنے کی طاقت کو بہترین انداز میں پیش کیا، فیفا ورلڈ کپ نے دنیا بھر کے کروڑوں مداحوں اور قوموں کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کیا۔ انہوں نے کہا کہ ورلڈ کپ کا انعقاد فٹ بال کے خوبصورت کھیل کا ایک حقیقی اور یادگار جشن ثابت ہوا۔

بقیہ 48

ایران آبنائے ہرمز کو بطور دبا استعمال کر رہا ہے۔ آسیان اجلاس کے لیے فلپائن روانگی کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ امریکا عالمی جہاز رانی کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات اٹھاتا رہے گا لیکن دیگر ممالک کو بھی آگے آ کر بوجھ بانٹنا ہوگا، وہ عسکری ساز و سامان کی فراہمی ہو یا مالی معاونت۔ مارکو روبیو نے کہا کہ ایران کے ساتھ تنازع کے حل کے لیے امریکا سفارت کاری کے لیے ہمیشہ تیار ہے لیکن سفارت کاری حقیقی ہونی چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر ایران کسی مفاہمت کی شرائط کی خلاف ورزی کر رہا ہے تو وہ معاہدہ موثر نہیں رہ سکتا۔ امریکی وزیر خارجہ نے یہ بھی کہا کہ امریکا نے ایران کے ساتھ کئی بار مذاکرات کی کوشش کی اور یہ کوشش جاری رکھیں گے۔

وزیراعظم شہباز شریف سے کینیڈا کی وزیر خارجہ انیتا آنند کی ملاقات، دوطرفہ تعلقات سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال

دونوں ممالک کے مابین دوستانہ تعلقات قائم ہیں جنہیں خاص طور پر تجارت، سرمایہ کاری، زراعت اور ویکسین کی تیاری

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف سے کینیڈا کی وزیر خارجہ انیتا آنند نے ملاقات کی جس میں دوطرفہ تعلقات سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا جبکہ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ دونوں ممالک کے مابین دوستانہ تعلقات قائم ہیں جنہیں خاص طور پر تجارت، سرمایہ کاری، زراعت اور ویکسین کی تیاری، قابل تجدید توانائی، آٹو موبائل اور آٹو پارٹس کی صنعت کے شعبوں میں مزید وسعت دینے کی ضرورت ہے۔

کوئٹہ سریاب روڈ پر فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق جبکہ دوسرا زخمی ہوگیا

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ کے علاقے گاہی خان چوک سریاب روڈ پر موٹر سائیکل سوار دو نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرکے ایک شخص کو قتل جبکہ ایک کو زخمی کردیا۔ پولیس کے مطابق پیر کو کوئٹہ کے علاقے گاہی خان چوک سریاب روڈ پر نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ (بقیہ 45 صفحہ 3 پر)

ایرانی وزیر داخلہ اعلیٰ سطح کے وفد کے ہمراہ پاکستان آمد، علاقائی صورتحال پر بھی پیش رفت کی امید

ایئرپورٹ پر وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر مملکت سمیت دیگر نے ایرانی وفد کا استقبال کیا، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) ایران کے وزیر داخلہ اسکندر مومنی اعلیٰ سطح کے وفد کے ہمراہ پاکستان کے دورہ پر اسلام آباد پہنچ گئے۔ تفصیلات کے مطابق ایرانی وزیر داخلہ اور وفد کا وفاقی وزیر محسن نقوی نے استقبال کیا اور آمد پر خیر مقدم کیا جبکہ وزیر مملکت داخلہ طلال چوہدری نے ایرانی وزیر داخلہ اسکندر مومنی کو گلدستہ پیش کیا۔ اس موقع پر ایرانی سفیر رضا امیری مقدم اس موقع پر موجود تھے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ پاکستان آمد پر اپنے بھائی کو خوش آمدید کہتا ہوں، امید ہے کہ ایرانی وزیر داخلہ اسکندر مومنی اچھی خبر لے کر آئے ہوں گے۔ محسن نقوی نے کہا کہ آپ کے دورہ پاکستان سے دوطرفہ تعلقات کو فروغ ملے گا جبکہ علاقائی صورتحال پر بھی پیش رفت کی امید ہے۔ ایرانی وزیر داخلہ کے ہمراہ اعلیٰ سطح کا وفد میں (بقیہ 32 صفحہ 3 پر)

چین میں ویزا فری ٹرانزٹ کی مدت 240 گھنٹے تک بڑھا دی گئی، چینی میڈیا

مسافروں کی آمدورفت میں نمایاں اضافے کے پیچھے چین کی ویزا فری پالیسی کی مسلسل توسیع ہے، رپورٹ

بیجنگ (این این آئی) رواں موسم گرما میں، متعدد یورپی ممالک ہیٹ ویو کے شکار ہوئے اور چین آنے والے سیاحوں میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ چین میں غیرملکی سیاحوں کی سفری سرگرمیوں پر گہری نظر ڈالنے سے پتہ چلتا ہے کہ وہ طویل عرصے سے بیجنگ، شنگھائی اور شی آن جیسے روایتی سیاحتی مقامات سے آگے بڑھ چکے ہیں: کچھ بلٹ ٹرین کے ذریعے سنکیانگ کے ای نینگ اور شی زانگ کے نیینگچی کا دورہ کرتے ہیں جب کہ دیگر چھوٹے برقی (بقیہ 31 صفحہ 3 پر)

ضمنی انتخابات، یونین کونسل خجک وارڈ نمبر 2 سے ملک بختیار خان بہرامزئی بلا مقابلہ کامیاب

سبی (این این آئی) یونین کونسل خجک وارڈ نمبر 2 سے چیف آف خجک و چیئرمین میونسپل کمیٹی سبی سردار محمد خان خجک کے نامزد امیدوار ملک بختیار خان بہرامزئی خجک بلا مقابلہ کونسلر منتخب ہوگئےتفصیلات کے (بقیہ 30 صفحہ 3 پر)

چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کوئٹہ محمد اسحاق ایف اے، ایف ایس سی سالانہ امتحانات 2026 کے نتائج کا باضابطہ اعلان کررہے ہیں

گرین پاکستان انیشیٹو کی معاونت سے بنجر زمینیں آباد، زرعی پیداوار اور روزگار میں نمایاں اضافہ

دو سال قبل ملنے والی مکمل بنجر زمین کا 80 فیصد رقبہ آباد کیا جا چکا ہے، محنت کش نوجوان فارم کے مالک عاصم اعوان

اسلام آباد (این این آئی) گرین پاکستان انیشیٹو کے تعاون سے بنجر زمینوں کو قابلِ کاشت بنانے، کسانوں کی رہنمائی اور زرعی ترقی کے عمل کو فروغ مل رہا ہے، محنت کش نوجوان فارم کے مالک عاصم اعوان کے مطابق دو سال قبل ملنے والی مکمل بنجر زمین کا 80 فیصد رقبہ آباد کیا جا چکا ہے جہاں گندم، چنا اور کینولا کی کاشت کی جا رہی ہے۔ اس بنجر زمین کی پیداوار پاکستان کی منڈیوں تک پہنچے گی، جس سے آج کی درآمدات کل برآمدات میں بدلیں گی۔

ایران آبنائے ہرمز کو بطور دباؤ استعمال کر رہا ہے، امریکی وزیر خارجہ

واشنگٹن (این این آئی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ (بقیہ 48 صفحہ 3 پر)

دہرے معیار کی وجہ سے مغرب کی زیر قیادت عالمی نظام دم توڑ رہا ہے، مشاہد حسین

مشاہد حسین سید نے چین کی سفارت کاری کی تعریف کی اور پاکستان وچین کے تعلقات کو منفرد قرار دیدیا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان چائنا انسٹیٹیوٹ کے چیئر پرسن مشاہد حسین سید نے کہا ہے کہ دہرے معیار کی وجہ سے مغرب کی قیادت میں قائم عالمی نظام دم توڑ رہا ہے۔ چین میں ورلڈ پیس فورم سے خطاب میں انھوں نے کہا کہ گلوبل ساتھ سے ایک نئے عالمی نظام کے ابھرنے کا وقت آ گیا ہے۔ مشاہد حسین سید نے چین کی سفارت کاری کی تعریف کی اور پاکستان وچین کے تعلقات کو منفرد قرار دیا۔

اعظم نذیر تارڑ سے اقوام متحدہ کی خواتین کی تنظیم کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر کے چیف آف سٹاف کی ملاقات، مختلف امور پر تبادلہ خیال

دونوں فریقوں کا خواتین کے بااختیار بنانے اور پاکستان میں صنفی مساوات کے فروغ کے لیے باہمی تعاون کو مزید وسعت دینے کے عزم کا اعادہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر قانون، انصاف و انسانی حقوق سینیٹر اعظم نذیر تارڑ سے اقوام متحدہ کی خواتین کی تنظیم کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر کے چیف آف سٹاف محمد نصیری نے ملاقات کی جس میں حکومت پاکستان اور اقوام متحدہ کی خواتین کی تنظیم کے درمیان خواتین کے حقوق، صنفی مساوات، خواتین و بچیوں کے بااختیار بنانے اور جامع طرزِ حکمرانی کے فروغ کے لیے جاری شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ جاری پریس ریلیز کے مطابق اقوام متحدہ کی خواتین کی تنظیم کے وفد میں پاکستان میں خواتین کے کنٹری نمائندے جمشید ایم قاضی اور ڈپٹی کنٹری نمائندہ فہمیدہ اقبال خان بھی شامل تھیں۔ وفد کا خیرمقدم کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے پاکستان کے (بقیہ 28 صفحہ 3 پر)

جوڈیشل کمیشن نے سندھ اور اسلام آباد ہائیکورٹس کیلئے نئے ایڈیشنل ججز کی تقرری کی منظوری دے دی

اسلام آباد (این این آئی) جوڈیشل کمیشن نے سندھ اور اسلام آباد ہائیکورٹس کیلئے نئے ایڈیشنل ججز کی تقرری کی منظوری دے دی۔ سپریم کورٹ سے جاری اعلامئے کے مطابق پیر کو جوڈیشل کمیشن آف پاکستان کا اجلاس چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں سندھ، اسلام آباد اور پشاور ہائی (بقیہ 40 صفحہ 3 پر)

خیبر پختونخوا، محکمہ تعلیم کے ترقیاتی منصوبوں کا بروقت مکمل نہ ہونے کا انکشاف، لاگت میں کروڑوں روپے کا اضافہ

محکمہ تعلیم نے منصوبوں کی بروقت تکمیل، چیک اینڈ بیلنس رکھنے کیلئے 6 ممبران پر مشتمل ڈویلپمنٹ فنڈز ریلیز کمیٹی قائم کردی گئی

پشاور (این این آئی) خیبر پختونخوا محکمہ تعلیم کے ترقیاتی منصوبوں کا بروقت مکمل نہ ہونے کا انکشاف ہوا ہے جس سے لاگت تکمیل میں کروڑوں روپے کا اضافہ ہوگیا۔

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے جماعت اسلامی کے مرکزی نائب امیر لیاقت بلوچ کی قیادت میں وفد ملاقات کررہا ہے

بھارت نے مقبوضہ کشمیر میں ڈیجیٹل سرگرمیوں کی نگرانی مزید سخت کردی

جموں وکشمیر کی تاریخ کو مسخ کرنے کے لئے بڑے پیمانے پر کتابوں کا آڈٹ شروع

سرینگر (این این آئی) غیرقانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں وکشمیر میں بھارتی حکومت نے ایک نیا ادارہ سائبر کرائم کوآرڈینیشن سنٹر قائم کیا ہے تاکہ مقبوضہ علاقے میں اظہار رائے کی آزادی کو سلب اور نگرانی کو مزید سخت کیا جاسکے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق ادارے کو ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کے براہ راست کنٹرول میں رکھا گیا ہے اور یہ امیت شاہ کی زیر قیادت وزارت داخلہ کے تحت بھارتی سائبر کرائم کوآرڈینیشن سینٹر کے ساتھ ملکر کام کرے گا۔

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار ماہ بی بی کو بینوولنٹ فنڈ کی مد میں 68976 روپے کا ریلیف فراہم کروادیا

کوئٹہ (این این آئی) وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار ماہ بی بی کو بینوولنٹ فنڈ کی مد میں 68976 روپے کا ریلیف فراہم کروا دیا گیا۔ درخواست گزار ماہ بی بی نے بتایا کہ انہیں سن 2022 سے بینوولنٹ فنڈ کی ادائیگی نہیں کی جارہی تھی۔

خیبر پختونخوا میں بارشوں سے سیلابی صورتحال، مختلف واقعات میں 5 افراد جاں بحق

لنڈی کوتل میں گاڑی سیلابی ریلے میں بہہ گئی، تین افراد لقمہ اجل، رستم میں آسمانی بجلی گرنے سے 2 بچے جاں بحق

پشاور (این این آئی) خیبر پختونخوا کے مختلف اضلاع میں تیز بارشوں سے برساتی نالوں میں سیلابی صورتحال پیدا ہوگئی، آسمانی بجلی گرنے اور حادثات میں 5 افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہوگئے۔ پشاور اور گردونواح میں بادل خوب برسے جس کے باعث درجہ حرارت میں نمایاں کمی آئی جبکہ نوشہرہ کینٹ اور ملحقہ علاقوں میں بھی موسلا دھار بارش کے بعد موسم خوشگوار ہوگیا۔ خیبر پختون خوا میں حالیہ بارشوں کے باعث برساتی نالوں میں سیلابی صورت حال (بقیہ 44 صفحہ 3 پر)

اسحاق ڈار سے متحدہ عرب امارات میں پاکستان کے سفیر شفقت علی خان کی ملاقات، دوطرفہ تعلقات پر گفتگو

متحدہ عرب امارات میں مقیم بڑی پاکستانی برادری کی فلاح و بہبود کے لیے باہمی تعاون کو مزید موثر بنایا جائے، وزیر خارجہ کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار سے متحدہ عرب امارات میں پاکستان کے سفیر شفقت علی خان نے ملاقات کی۔ پیر کو وزارت خارجہ سے جاری بیان کے مطابق نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ نے اس امر پر زور دیا کہ پاکستان متحدہ عرب امارات کے ساتھ اپنے دیرینہ، برادرانہ اور مضبوط تعلقات کو بے حد اہمیت دیتا ہے۔ انہوں نے سفیر کو ہدایت کی کہ دونوں ممالک کے درمیان تمام شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو مزید فروغ دیا جائے۔

فیلڈ مارشل عاصم منیر سے کینیڈین وزیرِ خارجہ انیتا آنند کی ملاقات، دوطرفہ تعلقات پر تبادلہ خیال

فیلڈ مارشل نے مشترکہ سیکیورٹی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے باہمی تعاون اور مشترکہ کوششو کی اہمیت پر زور دیا

راولپنڈی (این این آئی) فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے کینیڈا کی وزیر خارجہ انیتا آنند نے ملاقات کی جس میں باہمی دلچسپی کے امور، علاقائی سلامتی اور پاکستان وکینیڈا کے دوطرفہ تعلقات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کے مطابق فیلڈ مارشل عاصم منیر نے عالمی امن اور علاقائی استحکام سے متعلق پاکستان کے موقف کو اجاگر کیا۔ فیلڈ مارشل نے مشترکہ سیکیورٹی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے باہمی تعاون اور مشترکہ کوششوں کی اہمیت پر زور دیا۔ کینیڈین وزیرِ خارجہ نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کی مسلسل کوششوں اور قربانیوں کو سراہا۔

کفایت شعاری پالیسی جاری، مشینری اور آلات کی خریداری پر عائد پابندی بھی برقرار

کابینہ ڈویژن نے فیصلے پر عمل درآمد کے لیے وزارت خزانہ کو مراسلہ ارسال کر دیا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے سرکاری اخراجات پر قابو پانے کے لیے رواں مالی سال بھی کفایت شعاری کے اقدامات جاری رکھنے کا فیصلہ کرلیا۔ ذرائع کے مطابق وفاقی کابینہ نے کفایت شعاری اقدامات میں توسیع کی منظوری دے دی ہے جس کے بعد کابینہ ڈویژن نے فیصلے پر عمل درآمد کے لیے وزارت خزانہ کو مراسلہ ارسال کر دیا ہے۔ فیصلے کے تحت گزشتہ تین سال سے خالی تمام آسامیوں کو ختم کر دیا جائے گا، جبکہ نئی آسامیوں کی تخلیق پر بھی پابندی برقرار رہے گی۔

چیف جسٹس کی زیر صدارت جوڈیشل کمیشن کا اجلاس، سندھ ہائیکورٹ میں تین ایڈیشنل ججوں کی تقرری کی منظوری

اسلام آباد (این این آئی) چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی کی زیر صدارت جوڈیشل کمیشن آف پاکستان کے اجلاس میں سندھ ہائیکورٹ میں تین ایڈیشنل ججوں کی تقرری کی منظوری دے دی گئی۔

800 لیویز اہلکاروں کو زبردستی روکنے، مشقت لینے کے الزامات جھوٹ ہیں، پولیس ٹریننگ سینٹر کوئٹہ

عوام سوشل میڈیا پر پھیلائی گئی غیر مصدقہ اطلاعات پر یقین کرنے کے بجائے مستند ذرائع سے معلومات حاصل کریں، ترجمان

کوئٹہ (این این آئی) پولیس ٹریننگ سینٹر (پی ٹی سی) کوئٹہ کے ترجمان نے سوشل میڈیا پر زیر گردش اس خبر کو بے بنیاد، گمراہ کن اور منفی پروپیگنڈا دیا ہے جس میں 800 لیویز اہلکاروں کو غیرقانونی طور پر روکے رکھنے اور ان سے مشقت لینے کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ ترجمان نے جاری بیان میں کہا ہے کہ لیویز اہلکاروں کی ریفریشر ٹریننگ اپنے آخری مرحلے میں داخل ہوچکی ہے اور تربیتی امتحانات تقریباً مکمل کیے جا چکے ہیں

نورمقدم کی پانچویں برسی، نیشنل پریس کلب اسلام آباد تعزیتی و یادگاری تقریب، انصاف، خواتین کے تحفظ، فوری عدالتی اصلاحات پرزور

موثر قوانین پر سختی سے عملدرآمد کیلئے معاشرے کے تمام طبقات کا مشترکہ کردار ناگزیر ہے، رکن قومی اسمبلی عائشہ سید کا خطاب

اسلام آباد (این این آئی) نورمقدم کی پانچویں برسی کے موقع پر نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں تعزیتی و یادگاری تقریب منعقد ہوئی، جس میں نورمقدم کے والد شوکت مقدم، سماجی کارکن طاہرہ عبداللہ، رکن قومی اسمبلی عائشہ سید، سی ای او زینتھ میڈیا سعدیہ حیات خان، سابق صدر روٹری کلب ڈاکٹر ملک اشرف حمید، وکیل دستاویزی فلم ساز اور ڈرامہ پروڈیوسر حلیمہ طارق، سول سوسائٹی، انسانی حقوق کے کارکنوں، وکلا، صحافیوں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔

سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ کی کارروائی 8 قتل کے مقدمات میں مطلوب دو نامزد ملزمان کو گرفتار

کوئٹہ (این این آئی) ایس ایس پی سیریس کرائم انوسٹی گیشن کیپٹن (ر) دوست محمد بگٹی کی ہدایت پر انوسٹی گیشن ٹیم کی زیر نگرانی میں کامیاب کارروائی کرتے ہوئے 8 قتل (بقیہ 29 صفحہ 3 پر)

ژی جیانگ ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ کا پاکستانیوں کے لیے مفت ایس ای او اور ایس ای ایم تربیت فراہم کرنے کا اعلان

اسلام آباد (این این آئی) چین کے ژی جیانگ ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ آف اکنامکس نے پاکستانی اساتذہ، طلبہ اور مختلف شعبوں سے وابستہ پیشہ ور افراد کے لیے سرچ انجن آپٹیمائزیشن اور سرچ انجن مارکیٹنگ کی مفت آن لائن تربیت کا اعلان کیا ہے، جس کا مقصد ڈیجیٹل مارکیٹنگ اور سرحد پار ای کامرس سے متعلق مہارتوں کو فروغ دینا ہے۔

کپاس کی پیداوار میں گزشتہ سال کی نسبت ریکارڈ 77 فیصد اضافہ

فی الوقت پنجاب میں 111 جبکہ سندھ میں 107 جننگ فیکٹریاں فعال ہیں، رپورٹ

کراچی (این این آئی) ملک میں 15 جولائی 2026 تک کپاس کی مجموعی قومی پیداوار میں گذشتہ سال کی نسبت ریکارڈ 77 فیصد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ پاکستان کاٹن جنرز ایسوسی ایشن کے تازہ ترین اعداد وشمار کے مطابق زیر تبصرہ مدت کے دوران سندھ میں 114 فیصد جبکہ پنجاب میں کپاس کی پیداوار میں 39 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ چیئرمین کاٹن جنرز فورم احسان الحق نے بتایا کہ پی سی جی اے کی جانب سے جاری ہونے والے کاٹن ایئر 2026-27 کے ابتدائی پیداواری اعداد وشمار کے مطابق 15 جولائی تک ملک بھر کی (بقیہ 35 صفحہ 3 پر)

جنرل کونسلر کے امیدوار قادر بخش لونی نے سبی لہڑی اتحاد کے امیدوار فرید لاشاری کے حق میں دستبرداری کا اعلان کردیا

سبی (این این آئی) ضمنی انتخابات دستبرداری کا اعلان، لہڑی سبی اتحاد کے امیدوار کا پلڑا بھاری، وارڈ نمبر 20 کے جنرل کونسلر کے امیدوار قادر بخش لونی کی دستبرداری کا اعلان، تفصیلات کے مطابق میونسپل کمیٹی سبی (بقیہ 33 صفحہ 3 پر)

آزاد کشمیر، پولنگ کے دوران بیلٹ پیپر کی تصویر لینے پر تحصیلدار ارشادہ گرفتار

وادی نیلم (این این آئی) آزاد کشمیر میں پولنگ کے دوران بیلٹ پیپر کی تصویر لینے پر تحصیلدار ارشادہ کو گرفتار کرلیا گیا۔ وادی نیلم سے پولیس کے مطابق ملزم نے سرکاری (بقیہ 34 صفحہ 3 پر)

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کو وائس چانسلر تربت یونیورسٹی ڈاکٹر حسن بلوچ سالانہ رپورٹ پیش کررہے ہیں

سرکاری یونیورسٹی میں مرد رجسٹرار کو ہراساں کرنے پر خاتون افسر کے خلاف فیصلہ برقرار

قانون صرف جنسی نوعیت کے واقعات تک محدود نہیں بلکہ دباؤ اور خوف کا ماحول پیدا کرنا بھی ہراسیت کے زمرے میں آتا ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی محتسب برائے انسداد ہراسیت نے سرکاری یونیورسٹی کے مرد رجسٹرار کو ہراساں کرنے کے کیس میں خاتون افسر کی تنزلی کی سزا کو برقرار رکھا ہے۔ وفاقی محتسب برائے انسداد ہراسیت نے سرکاری یونیورسٹی کے مرد رجسٹرار کو مبینہ طور پر ہراساں اور بلیک میل کرنے کے کیس میں خاتون افسر کی تنزلی کی سزا برقرار رکھتے ہوئے قرار دیا کہ ہراسیت کا قانون صرف جنسی نوعیت کے واقعات تک محدود نہیں بلکہ دباؤ اور خوف کا ماحول پیدا کرنا بھی ہراسیت کے زمرے میں آتا ہے۔

آزاد کشمیر کے انتخابات جمہوری عمل اور کشمیری عوام کے سیاسی تشخص کی علامت ہیں، فردوس عاشق اعوان

انتخابی عمل پرامن، شفاف اور غیر جانبدار ہونا چاہئے، دھرنے کی آڑ میں سرگرم عناصر جمہوری حق سے دور دھکیل رہے ہیں

سیالکوٹ (این این آئی) سابق وفاقی وزیر ڈاکٹر فردوس عاشق اعوان نے کہا ہے کہ آزاد جموں وکشمیر میں عام انتخابات کا انعقاد وادی میں جمہوری عمل کے تسلسل، عوامی نمائندگی اور کشمیری عوام کے سیاسی تشخص کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کو اپنے نمائندے آزادانہ طور پر منتخب کرنے کا حق حاصل ہے اور تمام سیاسی قوتوں کی ذمہ داری ہے کہ انتخابی عمل کو پرامن، شفاف اور غیر جانبدار بنایا جائے۔

فیفا ورلڈ کپ فاتح ٹیم کی شاندار وطن واپسی، میڈرڈ میں تاریخی استقبال

اسپین کے ہیڈ کوچ لوئس ڈی لافوئنٹے اور اسپینش فٹبال فیڈریشن کے صدر رافیل لوزان بھی ٹیم کے ہمراہ موجود تھے

میڈرڈ (این این آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 کا ٹائٹل جیتنے والی اسپین کی قومی فٹبال ٹیم وطن واپس پہنچ گئی، جہاں کھلاڑیوں اور آفیشلز کا شاندار استقبال کیا گیا۔ ورلڈ کپ فائنل میں دفاعی چیمپئن ارجنٹینا کو شکست دے کر دوسری مرتبہ عالمی چیمپئن بننے والی اسپینش ٹیم کا خصوصی طیارہ اسپین کے دارالحکومت میڈرڈ پہنچا۔ طیارے سے سب سے پہلے ٹیم کے کپتان روڈری ہاتھوں میں ورلڈ کپ ٹرافی اٹھائے باہر آئے جن کے چہرے پر تاریخی کامیابی کی خوشی نمایاں تھی۔

ورلڈ کپ فتح کا جشن المیے میں تبدیل، اسپین میں فانٹین گرنے سے مداح جاں بحق، سوگ کا اعلان

میڈرڈ (این این آئی) اسپین میں اپنی ٹیم کی فیفا ورلڈ کپ ٹائٹل جیتنے کا جشن مناتے ہوئے ایک مداح ہلاک ہوگیا، 2 زخمی ہوگئے جن میں سے ایک کی حالت تشویشناک بتائی جارہی ہے۔

کوئٹہ، جامعہ بلوچستان وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ظہور احمد بازئی جامعہ کے 99 ویں سنڈیکیٹ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

وفاقی وزیر پارلیمانی امور کی سپین کو فیفا ورلڈ کپ جیتنے پر مبارکباد

سپین کی ٹیم غیر معمولی ٹیلنٹ، پختہ عزم اور شاندار ٹیم ورک کی بدولت چیمپئن بنی ہے، طارق فضل چوہدری

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے سپین کو فیفا ورلڈ کپ جیتنے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ سپین کی ٹیم غیر معمولی ٹیلنٹ، پختہ عزم اور شاندار ٹیم ورک کی بدولت چیمپئن بنی ہے۔ پیر کو سماجی رابطہ کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے ایک تہنیتی پیغام میں انہوں نے مستقبل میں بھی سپین کی مزید کامیابیوں اور شاندار فتوحات کے لیے نیک خواہشات کا اظہار (بقیہ 47 صفحہ 3 پر)

حکومت قومی یکجہتی کو مزید مضبوط بنانے کیلئے اپنی ذمہ داریاں ادا کرتی رہے گی، بیرسٹر دانیال چوہدری

حکومت قومی سلامتی، ریاستی وقار، خودمختاری اور ملکی مفادات کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی، وفاقی پارلیمانی سیکرٹری

راولپنڈی (این این آئی) وفاقی پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات ونشریات بیرسٹر دانیال چوہدری نے نورین نیازی کے پاکستان مخالف بیان کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے ناقابل قبول، ناقابل معافی اور قومی مفادات کے منافی قرار دیدیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سینئر صوبائی وزیر مریم اورنگزیب کی قیادت میں نکالی گئی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

اسحاق ڈار کا وزارتِ خارجہ آمد پر کینیڈا کی وزیرِ خارجہ انیتا آنند کا خیرمقدم

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیرِ اعظم و وزیرِ خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے وزارتِ خارجہ اسلام آباد آمد پر کینیڈا کی وزخارجہ انیتا آنند کا خیرمقدم کیا۔

بالائی خیبر پختونخوا، گلگت بلتستان، مری، گلیات اور کشمیر کے پہاڑی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ کا خدشہ

اسلام آباد (این این آئی) محکمہ موسمیات نے انتباہ جاری کیا ہے کہ پیر کی رات سے بدھ کے دوران بالائی خیبر پختونخوا (دیر، چترال، سوات، کوہستان، بونیر، مانسہرہ، ایبٹ آباد)، گلگت بلتستان، مری، گلیات اور کشمیر کے پہاڑی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ کا خدشہ ہے۔

جماعت کا ہر کارکن یکساں پیغام اور منظّم حکمتِ عملی کے ساتھ عوام کے درمیان اپنا کردار ادا کرے، مولانا واسع

جمعیت علماء اسلام عوام کے حقوق، امن واستحکام، آئین و جمہوریت کے تحفظ اور اسلامی اقدار کے فروغ کے لیے اپنی جدوجہد بھرپور انداز میں جاری رکھے گی، سینئر مولانا عبدالواسع

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع قلعہ سیف اللہ کے مجلسِ عمومی کا ایک اہم اور تفصیلی اجلاس صوبائی امیر، سینئر مولانا عبدالواسع کی زیرِ صدارت قلعہ سیف اللہ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی نائب امیر مولانا کمال الدین اور صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری حاجی محمد نواز خان کاکڑ نے خصوصی شرکت کی، جبکہ ضلع بھر کے ذمہ داران، تحصیل و یونٹ عہدیداران اور کارکنان کی بڑی تعداد بھی شریک ہوئی۔ اجلاس میں ضلع قلعہ سیف اللہ اور مجموعی طور پر صوبہ بلوچستان کی امن وامان کی صورتحال پر تفصیلی غور کیا گیا۔ شرکاء نے عوام کو درپیش مسائل، امن کے قیام، اور موجودہ حالات میں جماعت کی ذمہ داریوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر فیصلہ کیا گیا کہ کارکنان کی بہتر رہنمائی، عوامی (بقیہ 41 صفحہ 3 پر)

23 جولائی تک دریاؤں میں طغیانی اور نشیبی علاقوں میں اربن فلڈنگ کا خدشہ

شدید مون سون اور مغربی ہوا کا طاقتور سلسلہ 20 سے 23 جولائی تک گلگت بلتستان، خیبر پختونخوا، آزاد کشمیر اور بالائی پنجاب میں بعض مقامات پر شدید بارشوں کا باعث بنے گا

اسلام آباد (این این آئی) نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) نے 19 سے 23 جولائی کے دوران مشرقی اور مغربی دریاؤں وندی نالوں میں طغیانی (بقیہ 42 صفحہ 3 پر)

حفظ مراتب میں مجوزہ ترامیم کیلئے اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل، 14 دن میں وزیراعظم کو رپورٹ پیش کرے گی

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم نے حفظ مراتب (وارنٹ آف پریسیڈنس) میں مجوزہ ترامیم پر تفصیلی غور وخوض کے لیے ایک اعلیٰ سطح کی کمیٹی تشکیل دیدی ہے اس کمیٹی کو بنیادی طور پر یہ مینڈیٹ تفویض کیا گیا ہے کہ وہ وارنٹ آف پریسیڈنس کی (بقیہ 43 صفحہ 3 پر)

سرکاری یونیورسٹی میں مرد رجسٹرار کو ہراساں کرنا ثابت، خاتون افسر کی تنزلی کی سزا برقرار

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی محتسب برائے انسداد ہراسیت نے سرکاری یونیورسٹی میں خاتون افسر کی جانب سے مرد رجسٹرار کو ہراساں کرنا ثابت ہونے پر تنزلی کی سزا برقرار رکھنے کا فیصلہ سنا دیا۔ اعلامیے کے مطابق خاتون افسر نے من پسند عہدے پر تقرری نہ ملنے کی وجہ سے یہ سب کچھ کیا، خاتون افسر نے مرد رجسٹرار کے ساتھ سیلفی بنانے کی خواہش ظاہر کی۔

کوئٹہ، صفاء کوئٹہ کا عملہ سرکی روڈ رحمت کالونی کی گلیوں کی صفائی کررہا ہے

ایران کو ایک امریکی فوجی کے قتل کی کئی گنا زیادہ قیمت چکانا پڑے گی، ٹرمپ

نیتن یاہو کو امریکا آمد پر کسی صورت گرفتار نہیں ہونے دیں گے، امریکی صدر کا بیان

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کو سخت الفاظ میں خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر ایران کسی بھی امریکی فوجی کو قتل کرتا ہے تو اسے اس کی قیمت کئی گنا زیادہ چکانا پڑے گی۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری اپنے بیان میں صدر ٹرمپ نے کہا کہ جب بھی ایران کسی امریکی فوجی کو قتل کرے گا، اسے اس قتل کی کئی گنا قیمت ادا کرنا ہوگی۔ صدر ٹرمپ نے بتایا کہ اس حوالے سے واضح ہدایات پہلے ہی جاری کی جا چکی ہیں۔ ان کے مطابق یہ ہدایت وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ، چیئرمین جوائنٹ چیفس آف اسٹاف جنرل ڈینیل کین اور امریکی فوج کی پوری قیادت کو دی جا چکی ہے۔ ایک اور بیان میں اسرائیلی وزیراعظم کے حوالے سے ٹرمپ نے کہا کہ بنیامین نیتن یاہو کو امریکا آمد پر کسی بھی صورت میں گرفتار نہیں ہونے دیں گے۔ نیتن یاہو ایران کے خلاف جنگ لڑ رہے ہیں، جس نے حالیہ عرصے میں 25 ہزار بے (بقیہ 36 صفحہ 3 پر)

کراچی میں پپری ملٹی لاجسٹکس پارک کی تعمیر تیز، بندرگاہی نظام جدید بنانے کا منصوبہ

نیشنل لاجسٹک کارپوریشن اور ڈی پی ورلڈ کے اشتراک سے 2.46 ارب روپے کا منصوبہ زیر تکمیل ہے، پراجیکٹ ڈائریکٹر

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم ٹاسک فورس برائے بحری اصلاحات کے تحت پپری ملٹی لاجسٹکس پارک کی تعمیر پر تیزی سے عمل درآمد شروع ہوگیا جس میں پپری لاجسٹکس پارک سے کارگو نقل وحمل کا جدید نظام قائم کیا جا رہا ہے۔ پروجیکٹ ڈائریکٹر نیشنل لاجسٹک کارپوریشن (این ایل سی) سندھ، انجینئر الطاف قادر باجوہ کے مطابق نیشنل لاجسٹک کارپوریشن اور ڈی پی ورلڈ کے اشتراک سے 2.46 ارب روپے کا منصوبہ زیر تکمیل ہے، پورٹ قاسم اور کراچی پورٹ کو (بقیہ 46 صفحہ 3 پر)

دکی، اسسٹنٹ کمشنر دکی محمد اکرم حریفال ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ میٹی کے ماہانہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

نادرا آفس گنداواہ میں عوامی سہولیات میں نمایاں بہتری، صحافیوں کے وفد کی انچارج یاسر اقبال زہری سے ملاقات

گنداواہ جھل مگسی (این این آئی) گنداواہ میں نادرا آفس کے انچارج یاسر اقبال زہری سے مقامی صحافیوں کے ایک وفد نے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ وفد میں ریاض احمد ساسولی، محمد قاسم سیال، منیر احمد رڈ اور ظفر مظفری شامل تھے۔

ڈھڈر کے مقام پر مسلح افراد کا حملہ، محکمہ ایکسائز کے تین اہلکار مبینہ طور پر اغوا

دالبندین (این این آئی) دالبندین-تفتان شاہراہ پر ڈھڈر کے مقام پر نامعلوم مسلح افراد نے محکمہ ایکسائز کی عارضی چیک پوسٹ پر حملہ کردیا۔ پولیس کے مطابق حملہ آور (بقیہ 37 صفحہ 3 پر)

احتساب عدالت پشاور، سرکاری ادویات اسکینڈل میں گرفتار ڈاکٹر کی ضمانت کی درخواست خارج

سرکاری ادویات سکینڈل میں گرفتار سابق ڈی جی ہیلتھ ڈاکٹر شوکت نے ضمانت درخواست دائر کردی

پشاور (این این آئی) احتساب عدالت پشاور نے سرکاری ادویات اسکینڈل میں گرفتار ملزم ڈاکٹر محمد اسلام کی ضمانت کی درخواست خارج کر دی۔ احتساب جج محمد محمد ظفر نے دائر درخواست کی سماعت کی۔ نیب پراسیکیوٹر نے دلائل دیے کہ ملزم محمد اسلام کارڈیک ٹیلنیشن ہے اور ادویات سکینڈل میں ملوث ہے، ملزم ایک نجی فارماسیوٹیکل کمپنی کے ذریعے اسکینڈل (بقیہ 39 صفحہ 3 پر)

پاک فضائیہ کے کیپٹن کو شہید کرنیوالے ملزم کو چشم دید گواہوں نے شناخت کرلیا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان فضائیہ کے گروپ کیپٹن عاصم کو شہید کرنے والے ملزم سعد عباسی کو چشم دید گواہوں نے شناخت کر لیا۔ گروپ کیپٹن شہید عاصم طارق کے قتل کیس کی سماعت انسداد دہشتگردی عدالت اسلام آباد کے جج ابوالحسنات ذوالقرنین نے کی جس دوران پولیس نے گرفتار ملزم (بقیہ 38 صفحہ 3 پر)

لا اینڈ جسٹس کمیشن نے انٹرنیشنل کمرشل کورٹ آف پاکستان کے قیام کیلیے آئینی ترمیم کی سفارش کردی

مجوزہ عدالت بین الاقوامی تجارتی تنازعات کے فوری اور مؤثر حل کے لیے قائم کی جائے گی، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) لا اینڈ جسٹس کمیشن آف پاکستان نے انٹرنیشنل کمرشل کورٹ آف پاکستان کے قیام کے لیے آئینی ترمیم کی سفارش کر دی۔ چیف جسٹس پاکستان کی زیرِ صدارت لا اینڈ جسٹس کمیشن کا 49 واں اجلاس منعقد ہوا جس میں اٹارنی جنرل پاکستان، ہائی کورٹس کے چیف جسٹس صاحبان، سیکرٹری وزارتِ قانون و انصاف اور کمیشن کے ارکان نے شرکت کی۔

اسحاق ڈار نے کینیڈا کی وزیرخارجہ انیتا آنند کے اعزاز میں ظہرانہ دیا

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیرخارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے کینیڈا کی وزیر خارجہ انیتا آنند کے اعزاز میں ظہرانہ دیا۔ پیر کو دفتر خارجہ سے جاری بیان کے مطابق ظہرانے میں وفاقی وزراء اور پاکستان وکینیڈا کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

چین میں منعقدہ ورلڈ پیس فورم میں خطے میں پاکستان کے کردار کو سراہا گیا، مشاہد حسین سید

دوہرے معیار کے سبب مغرب کی قیادت میں قائم عالمی نظام ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے، خطاب

بیجنگ (این این آئی) سینئر سیاستدان مشاہد حسین سید نے کہا ہے کہ چین میں منعقدہ ورلڈ پیس فورم میں خطے میں پاکستان کے کردار کو سراہا گیا، دوہرے معیار کے سبب مغرب کی قیادت میں قائم عالمی نظام ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

سی سی پی نے ایم سی آئی بیورو پر 50 لاکھ روپے جرمانہ عائد کردیا

ایم سی آئی بیورو نے بیورو ویریٹاس کے ٹریڈ مارک اور لوگو کی نمایاں خصوصیات نقل کرکے صارفین کو گمراہ کیا

اسلام آباد (این این آئی) مسابقتی کمیشن پاکستان (سی سی پی) نے فرانسیسی کمپنی بیورو ویریٹاس کے ٹریڈ مارک اور لوگو کی مبینہ جعلسازی اور دھوکہ دہی پر مبنی مارکیٹنگ پر ایم سی آئی بیورو آف اسپیلشن اینڈ سرٹیفکیشنز پاکستان پر 50 لاکھ روپے جرمانہ عائد کردیا۔ سی سی پی کے مطابق ایم سی آئی بیورو نے بیورو ویریٹاس کے ٹریڈ مارک اور لوگو کی نمایاں خصوصیات نقل کرکے صارفین کو گمراہ کیا۔

بھارت میں وزیر تعلیم سے استعفے کے مطالبے پر کاکروچ جنتا پارٹی کا پارلیمنٹ کی جانب مارچ، پولیس کا لاٹھی چارج

کاکروچ جنتا پارٹی نے تعلیمی اصلاحات اور وزیر تعلیم کے استعفے کے مطالبے پر نئی دہلی کے جنتر منتر پر دھرنا دیا

نئی دہلی (این این آئی) بھارت میں نوجوانوں کی سیاسی جماعت کاکروچ جنتا پارٹی نے وزیر تعلیم کے استعفے کے مطالبے پر پارلیمنٹ کی جانب مارچ کی کوشش کی جس پر پولیس نے مارچ کے شرکا پر لاٹھی چارج کیا۔ کاکروچ جنتا پارٹی نے تعلیمی نظام میں اصلاحات اور مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے کے مطالبے پر نئی دہلی کے جنتر منتر پر دھرنا دیا۔

خیبر پختونخوا اسمبلی میں پی ٹی آئی کے رکن اپنی ہی حکومت اور پارٹی قیادت پر برس پڑے

بانی پی ٹی آئی گزشتہ 3 برس سے جیل میں ہیں، پارٹی قیادت مراعات سے مستفید ہورہی ہے، شاہ تراب خان

پشاور (این این آئی) خیبر پختونخوا اسمبلی میں پی ٹی آئی کے رکن اپنی ہی حکومت اور پارٹی قیادت پر برس پڑے اور کارکردگی کا پوسٹ مارٹم کر ڈالا۔

نصیر آباد، ڈپٹی کمشنر نصیر آباد دوریندر لعل مکمل ہونے والے روڈز کے متعلق آگاہی حاصل کررہے ہیں